احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 25۔اپریل 2015ء

روزنامہ

الفضل

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 25۔اپریل 2015ء 5 رجب 1436 ہجری 25 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 95

رشتہ دے دو

حضرت ابوحاتم مزنیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں شادی کا پیغام لے کر آئے تو اسے رشتہ دے دو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ وفساد برپا ہو جائے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر اس میں کوئی بات ہو تو پھر بھی؟ اس پر آپؐ نے اصرار سے پہلی بات تین بار دہرائی۔

(جامع ترمذی کتاب النکاح باب اذا جاء کم من ترضون دینہ حدیث نمبر:1005)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ایک دفعہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری حضرت عائشہؓ کے ہاں تھی۔ کسی اور بیوی نے کچھ کھانا بھجوا دیا۔ حضرت عائشہؓ کی طبیعت نے گوارا نہ کیا کہ ان کی باری میں کوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کا شرف پائے۔ اس لئے انہوں نے طبعی غیرت کی وجہ سے وہ کھانے سے بھرا پیالہ زمین پر دے مارا۔ پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا بکھر گیا۔ کھانا لانے والا خادم حیران و پریشان کھڑے کا کھڑا رہ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تمام معاملہ نہایت تحمل اور بردباری سے دیکھا۔ حضرت عائشہؓ سے کچھ نہیں فرمایا بلکہ خود اٹھے تمام کھانا اکٹھا کرنے لگے۔ حضرت عائشہؓ کے لئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ عمل اور پھر اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے ہاتھوں کھانا اکٹھا کرنا ہی پشیمانی کے لئے کافی تھا۔ اس لئے جب آنحضورؐ نے فرمایا اے عائشہ! جو پیالہ تم نے توڑا ہے اس کے بدلہ میں اپنا پیالہ دے دو۔ تو حضرت عائشہؓ نے بخوشی اپنا پیالہ دے کر خادم کو رخصت کیا۔ (نسائی کتاب عشرۃ النساء باب الغیرہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ازواج مطہرات سے مہر و مروت اور پیار و محبت سے پیش آتے تھے تو ازواج کی طرف سے بھی اس کا بھرپور اظہار ہوتا تھا۔ چنانچہ جب قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نازل فرمایا کہ اے نبی تم اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دنیوی سامان دے دیتا ہوں اور تم کو نیک طریق سے رخصت کر دیتا ہوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور اخروی زندگی کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے پوری طرح اسلام پر قائم رہنے والیوں کے لئے بہت بڑا انعام تجویز کر رکھا ہے۔ (الاحزاب:30,29)

آپؐ کی تمام ازواج نے دنیا اور اس کے مال و متاع کے مقابلہ میں اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاہا۔ آپؐ کی محبت کو اختیار کیا اور دنیوی سامان کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا۔ جیسا کہ حضرت عائشہؓ کی اس روایت سے ظاہر ہے۔ آپؓ فرماتی ہیں کہ

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ حکم ہوا کہ اپنی بیویوں کو اختیار دے دیں۔ آپؐ سب سے پہلے میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں تمہارے سامنے ایک معاملہ رکھنا چاہتا ہوں۔ اپنے والدین سے مشورہ کئے بغیر فیصلہ میں جلدی نہ کرنا (اور آپ جانتے تھے کہ میرے والدین مجھے آپؐ سے علیحدگی کا مشورہ نہیں دیں گے) پھر آپؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نازل فرمایا ہے۔ آپ نے سورۃ احزاب آیات 29، 30 کی تلاوت فرمائی۔ (الاحزاب:29)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے یہ بات سن کر کہا کیا اس معاملہ میں آپؐ مجھے والدین سے مشورہ کا فرما رہے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ میں تو اللہ اور اس کے رسولؐ اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہوں اور اسے ہی ترجیح دیتی ہوں اور پھر بعد ازاں تمام ازواج مطہرات نے ام المومنین حضرت عائشہؓ والا ہی جواب دیا اور کسی ایک نے بھی آپؐ سے مفارقت گوارا نہیں کی۔

(بخاری کتاب التفسیر۔ سورۃ احزاب)

تربیت اولاد کے گر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔ گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ ایک جوش والا آدمی جب کسی بات پر سزا دیتا ہے تو اشتعال میں بڑھتے بڑھتے ایک دشمن کا رنگ اختیار کر لیتا ہے اور جرم کی حد سے سزا میں کوسوں تجاوز کر جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص خوددار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے۔ مگر مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔ جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب ٹھہرا لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 308)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

دعوت الی اللہ کیلئے زندگی وقف کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اللہ تعالیٰ نے ایسے گروہ کا ذکر فرمایا ہے جو دین کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں تاکہ نیکیوں کو قائم کریں، برائیوں سے روکیں اور (دعوت الی اللہ) میں اپنی زندگی گزاریں۔“

(خطبات مسرور جلد ہشتم صفحہ 538)

اس بابرکت نظام کا حصہ بننے کے لئے اپنے بچوں کو وقف کریں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 13 مارچ 2015ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کا کیا عنوان بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اس وقت میں حضرت مصلح موعود کی بیان فرمودہ بعض باتیں بیان کروں گا جن کا تعلق براہ راست یا بالواسطہ حضرت مسیح موعود سے ہے۔ ان سے بہت سی سبق آموز باتیں سامنے آتی ہیں جن سے آج کل بھی اپنے راستے متعین کرنے کی طرف رہنمائی ملتی ہے۔

س: دعوت الی اللہ کے متعلق حضرت مسیح موعود نے ایک مرتبہ کیا تجویز بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کو (دعوت الی اللہ) کے سلسلہ کے لئے رات دن اسی فکر میں رہتے تھے کہ یہ پیغام دنیا کے ہر کونے میں پہنچ جائے۔ ایک مرتبہ آپ نے تجویز کی کہ ہماری جماعت کا لباس ہی الگ ہوتا کہ ہر شخص دعوت الی اللہ کا باعث ہو سکے۔ اس پر مختلف تجویزیں ہوئیں۔ یقیناً آپ کی یہی خواہش ہوگی کہ اس طرح جہاں ایک لباس دیکھ کر اور پھر عملی اور اعتقادی حالت دیکھ کر غیروں کی توجہ ہوگی وہاں خود بھی احساس رہے گا کہ میں ایک احمدی کی حیثیت سے پہچانا جاؤں گا اس لئے میں نے اپنی عملی اور اعتقادی حالت کو درست بھی رکھنا ہے۔

س: خطبہ جمعہ میں دعوت الی اللہ کے ضمن میں کن ضروری امور کی طرف توجہ دلائی گئیں؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ دعوت الی اللہ کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ داعی الیٰ اللہ کی شکل مؤمنانہ ہو یعنی ظاہری شکل دینی شعار کے مطابق ہونی چاہئے اور انہیں اپنی داڑھیوں میں بالوں میں اور لباس میں سادگی اختیار کرنی چاہئے۔ دین حق تمہیں صاف اور نظیف لباس پہننے سے نہیں روکتا۔ بلکہ وہ خود حکم دیتا ہے کہ تم ظاہری صفائی کو ملحوظ رکھو اور گندگی کے قریب بھی نہ جاؤ مگر لباس میں تکلف اختیار کرنا منع ہے۔ پس اعتدال ہونا چاہئے ہر معاملے میں نہ ادھر جھکاؤ ہو نہ ادھر جھکاؤ ہو۔

س: حضرت میاں شیر محمد صاحب کا طریق دعوت الیٰ اللہ بیان کریں؟

ج: فرمایا! میاں شیر محمد صاحب ان پڑھ آدمی تھے۔ حضرت مسیح موعود کے پرانے رفقاء میں سے تھے۔ وہ فنا فی الدین قسم کے آدمیوں میں سے تھے۔ یکہ چلاتے تھے۔ غالباً پھلور سے (یہ جگہ کا نام ہے) سواریاں لے کر بنگہ جاتے تھے۔ ان کا طریق تھا کہ سواری کو یکے میں بٹھا لیتے اور یکہ چلاتے جاتے اور سواریوں سے گفتگو شروع کر لیتے۔ اخبار الحکم منگواتے تھے۔ جیب سے اخبار نکال لیتے اور سواریوں سے پوچھتے آپ میں سے کوئی پڑھا ہوا ہے۔ اگر کوئی پڑھا ہوا ہوتا اسے کہتے کہ یہ اخبار میرے نام آئی ہے ذرا اس کو سنا تو دیجئے۔ یکے میں بیٹھا ہوا آدمی جھٹکے کھاتا چاہتا ہے کہ اسے کوئی شغل مل جائے۔ وہ خوشی سے پڑھ کر سنانا شروع کر دیتا۔ جب وہ اخبار پڑھنا شروع کرتا تو وہ جرح شروع کر دیتے کہ یہ کیا لکھا ہے اس کا کیا مطلب ہے یعنی یہ خود میاں شیر محمد صاحب اور اس طرح جرح کرتے کہ اس کے ذہن یعنی پڑھنے والے کے ذہن کو جو احمدی نہیں ہوتا تھا سوچ کر جواب دینا پڑتا اور بات اچھی طرح اس کے ذہن نشین ہو جاتی۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ انہوں نے مجھے سنایا تھا تو اس وقت تک **ان کے ذریعے درجن سے زیادہ احمدی ہو چکے تھے۔ یہ صرف الفضل یا الحکم پڑھانے کے ذریعہ سے۔** اس کے بعد بھی وہ کئی سال تک زندہ رہے۔ نامعلوم کتنے آدمی ان کے ذریعہ اسی طریق پر احمدیت میں داخل ہوئے۔

س: احمدیت کی روز افزوں ترقی کا راز کیا ہے ؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ ''اگر میرا کوئی دعویٰ قرآن کے مطابق نہ ہو تو میں اسے ردی کی ٹوکری میں پھینک دوں۔'' اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حضرت مسیح موعود کو اپنے دعویٰ کے متعلق کوئی شک تھا بلکہ یہ کہنے کی وجہ یہ تھی کہ آپ کو یقین تھا کہ قرآن میری تصدیق ہی کرے گا۔ یہ امید ہے جس نے دنیا میں آپ کو کامیاب کر دیا۔ پس ہر احمدی کو ہمیشہ پر اعتماد رہنا چاہئے کہ قرآن کریم حضرت مسیح موعود اور جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے۔ اور یہ قرآن کریم کی تائید ہی ہے جو ہر روز جماعت کی تعداد کو پاک فطرت لوگوں کے سینے روشن کر کے بڑھا رہی ہے۔

س: الٰہی جماعتوں کی مخالفت ان کی ترقی میں کیا کردار ادا کرتی ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ جب مخالفت ترقی کرتی ہے تو جماعت کو بھی ترقی حاصل ہوتی ہے اور جب مخالفت بڑھتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی معجزانہ تائیدات اور نصرتیں بھی بڑھ جاتی ہیں اسی لئے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جب کوئی دوست یہ ذکر کرتے کہ ہمارے ہاں بڑی مخالفت ہے تو آپ فرماتے یہ تمہاری ترقی کی علامت ہے۔ جہاں مخالفت ہوتی ہے وہاں جماعت بھی بڑھتی ہے کیونکہ مخالفت کے نتیجے میں کئی ناواقف لوگوں کو بھی سلسلے سے واقفیت ہو جاتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ ان کے دل میں سلسلے کی کتابیں پڑھنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے اور جب وہ کتابیں پڑھتے ہیں تو صداقت ان کے دلوں کو موہ لیتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک دفعہ ایک دوست حاضر ہوئے اور انہوں نے آپ کی بیعت کی۔ بیعت لینے کے بعد حضرت مسیح موعود نے ان سے دریافت فرمایا کہ آپ کو کس نے دعوت الی اللہ کی تھی۔ وہ بے ساختہ کہنے لگے مجھے تو مخالفین نے دعوت الی اللہ کی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے حیرت سے فرمایا وہ کس طرح؟ وہ کہنے لگے کہ میں ان کا اخبار اور ان کی کتابیں پڑھا کرتا تھا اور میں ہمیشہ دیکھتا کہ ان میں جماعت احمدیہ کی شدید مخالفت ہوتی تھی۔ اس دن مجھے خیال آیا کہ میں خود بھی تو اس سلسلے کی کتابیں دیکھوں کہ ان میں کیا لکھا ہے اور جب میں نے ان کتابوں کو پڑھنا شروع کیا تو میرا سینہ کھل گیا اور میں بیعت کے لئے تیار ہو گیا تو مخالفت کا پہلا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے الٰہی سلسلے کو ترقی حاصل ہوتی ہے اور کئی لوگوں کو ہدایت میسر آ جاتی ہے۔ آج بھی مخالفین کی مخالفتیں لوگوں کے سینے کھولنے کا باعث بن رہی ہیں۔ اکثر مربیان کی رپورٹوں میں بھی یہ ذکر ہوتا ہے اور کئی خط مجھے براہ راست بھی آتے ہیں کس طرح انہوں نے جماعت سے تعارف حاصل کیا۔

س: حضرت مصلح موعود نے میاں نور محمد صاحب کی حاضر جوابی کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ لدھیانہ کے علاقے کے ایک شخص میاں نور محمد صاحب تھے۔ وہ خاکروبوں میں دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے صفائی کرنے والوں میں جن میں سے اکثریت عیسائی تھی اور سینکڑوں خاکروب ان کے مرید ہو گئے تھے۔ وہ حضرت مسیح موعود پر ایمان لائے اور ان کے بعض مرید بعض دفعہ یہاں بھی آ جایا کرتے تھے کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ حضرت مرزا صاحب ہمارے پیر کے پیر ہیں۔ یہاں ہمارے ایک رشتے میں چچا نے محض حضرت مسیح موعود کی مخالفت اور آپ کے دعوے کا تمسخر اڑانے کے لئے اپنے آپ کو چوڑوں کا پیر مشہور کیا ہوا تھا اور کچھ تو نہیں کر سکے چوڑوں کا پیر مشہور کر دیا اور ان کا دعویٰ تھا کہ میں لال بیگ ہوں یعنی خاکروبوں کا پیشوا ہوں۔ ایک دفعہ وہ لوگ جو خاکروبوں سے مومن ہو چکے تھے یہاں آئے۔ انہیں حقے کی عادت تھی۔ ان صاحب کی مجلس میں یعنی یہ جو اپنے آپ کو خاکروبوں کا پیر کہتے تھے ویسے مغل تھے۔ ان صاحب کی مجلس میں جو انہوں نے حقہ دیکھا تو حقے کی خاطر ان کے پاس جا بیٹھے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارے ان رشتے کے چچا نے ان سے مذہبی گفتگو شروع کر دی اور کہا کہ تم مرزا صاحب کے پاس کیوں آئے ہو؟ تم تو دراصل میرے مرید ہو۔ مرزا صاحب نے تمہیں کیا دیا ہے۔ وہ لوگ اَن پڑھ تھے جیسے خاکروب عام طور پر ہوتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ آجکل تو پھر بھی خاکروب کچھ ہوشیار ہو گئے ہیں لیکن یہ آج سے چالیس سال پہلے کی بات ہے۔ یعنی حضرت مسیح موعود کے زمانے کی اس وقت یہ قوم بالکل ہی جاہل تھی لیکن جب ان سے ہمارے چچا نے سوال کیا کہ مرزا صاحب نے تم کو کیا دیا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم اور تو کچھ نہیں جانتے لیکن اتنی بات پھر بھی سمجھ سکتے ہیں کہ لوگ پہلے ہم کو چوڑے کہتے تھے لیکن مرزا صاحب سے تعلق کی وجہ سے اب ہمیں مرزائی کہتے ہیں۔ گویا ہم چوڑے تھے اب ان کے طفیل مرزا بن گئے لیکن آپ پہلے مرزا تھے اور مرزا صاحب کی مخالفت کی وجہ سے چوڑے بن گئے۔

س: حضور انور نے جلسہ سالانہ کی برکات میں سے کس خاص برکت کا تذکرہ فرمایا ؟

ج: فرمایا! ضلع گجرات کے لوگوں کا ہی واقعہ ہے جو حافظ روشن علی صاحب مرحوم سنایا کرتے تھے اور میں بھی اس کا ذکر کر چکا ہوں کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں ایک جماعت ایک طرف سے آ رہی تھی اور دوسری دوسری طرف سے پیدل چل کے آ رہے تھے۔ حافظ صاحب کہتے کہ میں نے دیکھا وہ دونوں گروہ جو ایک طرف سے آ رہا تھا ایک دوسری طرف سے آ رہا تھا وہ دونوں گروہ جب ایک دوسرے کو ملے تو رونے لگ گئے۔ میں نے پوچھا تم کیوں روتے ہو؟ کہنے لگے کہ ایک حصہ ہم میں سے وہ ہے جو پہلے ایمان لایا ان آنے والے دو گروپوں میں سے ایک حصہ وہ تھا جو پہلے ایمان لایا اور اس وجہ سے دوسرے حصے کی طرف سے اسے اس قدر دکھ دیا گیا۔ اسی علاقے کے رہنے والے تھے اور اتنی تکالیف پہنچائی گئیں کہ آخر وہ گاؤں چھوڑنے پر مجبور ہو گیا۔ پھر ہمیں ان کی کوئی خبر نہ تھی کہ کہاں چلے گئے۔ کچھ عرصے کے بعد اللہ تعالیٰ نے احمدیت کا نور ہم میں بھی پھیلایا اور ہم جو احمدیوں کو اپنے گھروں سے نکالنے والے تھے مخالفین تھے خود احمدی ہو گئے۔ جو مخالفین تھے وہ بھی احمدی ہو گئے پھر۔ پہلے بیعت کرنے والوں کو نکالنے کے بعد۔ کہتے ہیں اب ہم یہاں جو پہنچے تو اتفاقاً اللہ تعالیٰ کی حکمت کے تحت ہمارے وہ بھائی جنہیں ہم نے اپنے گھروں سے نکالا تھا دوسری طرف سے آ نکلے جب ہم نے ان کو آتے دیکھا تو ہمارے دل اس درد کے جذبے سے پر ہو گئے کہ یہ لوگ ہمیں ہدایت کی طرف کھینچتے تھے مگر ہم ان سے دشمنی اور عداوت کرتے تھے یہاں تک کہ ہم نے ان کو گھروں سے نکلنے پر مجبور کر دیا۔ آج خدا نے اپنے فضل سے ہم سب کو اکٹھا کر دیا۔ پس اس وجہ سے ہم جذباتی ہو کے رو رہے تھے۔ پس یہ احمدیت کی برکات ہیں کہ بچھڑے ہوؤں کو اکٹھا کرتی ہے۔ شیطان جن کے بیچ میں رخنہ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت پھر ان کو ملا دیتی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اب بھی ایسے نظارے ہوں گے۔

س: وحدانیت اور احدیت کے حوالہ سے حضور انور نے کیا رہنمائی فرمائی؟

ج: فرمایا! واحد اور احد کی لغت کے حوالے سے مختصر

باقی صفحہ 11 پر

رپورٹ: مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ ڈنمارک کے زیراہتمام وقارعمل

جماعت احمدیہ ڈنمارک گزشتہ چار سال سے نئے سال کے آغاز پر کوپن ہیگن کے ٹاؤن ہال سے ملحقہ شہر کے گنجان آباد علاقہ میں مقامی انتظامیہ کے ساتھ مل کر وقارعمل منا رہی ہے۔ اگرچہ ہر سال محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقارعمل کے ذریعہ کثیر تعداد تک احمدیت کا پیغام بھی پہنچ جاتا ہے تاہم اس بار تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ وقارعمل بے حد کامیاب رہا اور میڈیا میں اس کی بے مثال پذیرائی ہوئی۔ جس نے ڈینش عوام کے دلوں پر گہرے نقوش چھوڑے اور اس حقیر اور چھوٹی سی کاوش کے ذریعہ تین ملین افراد یعنی ملک کی قریباً نصف آبادی تک احمدیت کا پیغام نہایت احسن طور پر پہنچانے کے سامان خود خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے پیدا فرمادئے۔

امسال بھی نئے سال کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا جس میں یک صد سے زائد مرد و خواتین نے شمولیت کی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد محترم محمد زکریا خان صاحب امیر و مشنری انچارج ڈنمارک نے درس قرآن کریم دیا جس میں آپ نے خلافت کی برکات پر نہایت تفصیل سے روشنی ڈالی۔

ناشتہ کے بعد خدام، اطفال اور انصار جن کی کل تعداد قریباً 50 تھی پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق مقام وقارعمل کی طرف روانہ ہوئے جہاں محترم امیر صاحب اور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کی نگرانی میں منظّم طور پر وقارعمل شروع ہوا جو قریباً دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ اگرچہ موسم میں کافی خنکی تھی تاہم شاملین نے نہایت گرمجوشی سے وقارعمل میں بھرپور حصہ لیا اور مجوزہ علاقہ کی صفائی کا کام وقت مقررہ کے اندر اندر ختم کرلیا۔ یہ جگہ چونکہ کوپن ہیگن کے عین وسط میں اور کاروباری مرکز میں واقع ہے اس لئے رخصت کے باوجود یہاں ایک گونہ رونق تھی۔ ہر راہ گیر ہمارے اس وقارعمل پر خوشی کا اظہار کئے بغیر یہاں سے نہ گزرتا۔

میڈیا میں سب سے پہلی خبر

اس موقع پر ایک فوٹو جرنلسٹ Niels Hougaard کا وہاں سے گزر ہوا۔ اس نے وقارعمل کی چند فوٹوز لیں اور اپنی پہلی فرصت میں ایک خوبصورت فوٹو حسب ذیل تبصرہ کے ساتھ اپنی فیس بک (Facebook) میں نشر کرتے ہوئے لکھا۔

''احمدیہ جماعت Hvidovre کے چالیس افراد نے ایک گھنٹہ میں ٹاؤن ہال کے ملحقہ علاقہ میں نئے سال کی آتش بازی کے کوڑا کرکٹ کی صفائی کا کام مکمل کرلیا۔ ڈنمارک کے سب سے اولین ...... کی جماعت کی روایت ہے کہ وہ نئے سال کی صبح چھ بجے نماز کے لیے جمع ہوتے ہیں اور پھر ٹاؤن ہال میں صفائی کے کام میں مصروف ہوجاتے ہیں جبکہ سارا شہر نیند میں مگن ہوتا ہے۔ امسال انہوں نے چمکیلی واسکٹ پہن کر جس پر ''محبت سب کے لئے۔ نفرت کسی سے نہیں'' کا سلوگن درج تھا Stroget کے مقام سے اپنے کام کا آغاز کیا۔''

اس خبر کے نشر ہوتے ہی ہزارہا لوگوں نے اس خبر کو پڑھا۔ وقارعمل کی یہ خبر میڈیا میں چند گھنٹوں میں اس قدر پھیلی کہ بارہ مختلف اخبار اور نیشنل ٹی وی نے فوری طور پر اس خبر کو اپنی اخبارات کے صفحات پر لگادیا اور اسی طرح نیشنل ٹی وی نے اس خبر کو مختلف اوقات میں نشر کیا۔ اس خبر کو سوشل میڈیا میں اس قدر پذیرائی ملی کہ شام تک اس خبر نے ڈنمارک کے میڈیا کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ یہ خبر کم وقت میں سب سے زیادہ شیئر (Share) کرنے والی خبر بنی۔ اس خبر کے تمام ریکارڈ توڑنے کی وجہ سے نیشنل ٹی وی نے اپنے شام کے ٹاک شو میں جماعت کے نمائندگان کو بلایا اور پہلے احباب جماعت کی وقارعمل کرتے ہوئے ویڈیو دکھائی اور پھر مختلف لوگوں کے اس خبر پر تبصرے پیش کئے گئے۔ لوکل کونسل کے احباب نے شکریہ پر مبنی ایک ویڈیو پیغام بھجوایا۔ اس خبر کو تین ملین سے زائد لوگوں نے دیکھا۔ ڈیڑھ لاکھ سے زائد لوگوں نے اس خبر کو پسند کیا۔ آٹھ ہزار سے زائد لوگوں نے اس خبر پر تبصرے کئے۔ بیس ہزار سے زائد دفعہ لوگوں نے اس خبر کو اپنی فیس بک پر شیئر کیا۔ اس خبر کو نہ صرف ڈنمارک بلکہ دیگر ممالک کی اخبارات اور سوشل میڈیا نے بہت تعریفی کلمات کے ساتھ پیش کیا۔ بیشمار لوگوں نے مشن فون کرکے شکریہ ادا کیا۔

وزیر ٹرانسپورٹ Mr. Magnus Heunicke نے وقارعمل کے کام کو سراہتے ہوئے حسب ذیل پیغام اپنی فیس بک پر دیا۔

''تعاون کرنے پر شکریہ۔ اور اس بات پر بھی میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے نئے سال کے آغاز پر اپنے اس عمل سے یہ ظاہر کیا ہے کہ ہم اس معاشرہ میں جس کا ہم ایک حصہ ہیں، مذہب اور علاقہ کی تفریق کئے بغیر ہم ایک دوسرے کی مدد اور ذمہ داری نبھا سکتے ہیں۔ باہمی تعاون، وسیع حوصلہ کے انہی نیک جذبات کے ساتھ ہمیں سال 2015ء کا آغاز کرنا چاہئے۔ نیا سال مبارک ہو''

اخبار Ekstra Baldet نے اسی روز محترم امیر و مشنری انچارج صاحب کا ایک تفصیلی انٹرویو لیا اور اُسی وقت درج ذیل رپورٹ، حسب ذیل شہ سرخی کے ساتھ اخبار میں شائع کردی۔

''پچاس احمدیوں نے ٹاؤن کے علاقہ میں صفائی کا کام کیا۔''

کوپن ہیگن کی بیت الذکر کے پچاس احباب یکم جنوری کو علی الصبح نئے سال کی تقریبات کے بعد صفائی کے لئے تیار کھڑے تھے۔ گزشتہ رات کوپن ہیگن کے ہزاروں افراد نے ٹاؤن ہال کے پاس نئے سال کی تقریب منائی اور آتش بازی اور شراب کی بوتلوں کے انبار یہاں چھوڑ گئے۔ مگر یہ کیا ہی اچھی بات ہے کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو از خود صفائی کے لئے یہاں پہنچ گئے۔ بیت نصرت جہاں کے پچاس سے زائد احباب پونے آٹھ بجے ٹاؤن ہال پہنچے۔ (بیت الذکر) کے امیر محمد زکریا خان کے بیان کے مطابق 2011ء سے جماعت کے بچوں اور نوجوانوں کی یہ روایت ہے کہ وہ صفائی کے اس کام میں حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے Ekstra Baldet کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ ہم دو وجوہات سے یہ کام کرتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ دین حق کی تعلیم کے رُو سے انسان جس ملک میں رہتا ہو اُسے اس سے محبت کرنی چاہئے اور اُس کا وفادار ہونا چاہئے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ صفائی فطرت کا بنیادی حصہ ہے اس لیے انسان کو اپنا ملک، گلی اور مکان کی صفائی کا اہتمام کرنا چاہئے تا کہ وہ خوبصورت نظر آئے۔ سو اِسی تعلیم کی وجہ سے پچاس سے زائد لوگ ٹاؤن ہال کے علاقہ میں صفائی کے لئے یہاں پہنچے۔ محمد زکریا خان نے یہ بھی بتایا کہ موسم بہت اچھا تھا۔ ہم اس سے بہت لطف اندوز ہوئے۔ کئی راہ گزرنے والوں نے ہم سے پوچھا کہ ہم یہ کیوں کررہے ہیں۔ لوگوں نے اس پر خوشی کا اظہار کیا اور کئی لوگوں نے ہمارا ہاتھ بٹایا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت اجازت دے تو وہ کوپن ہیگن کے دیگر علاقوں میں بھی صفائی کرنا چاہتے ہیں۔

ایک اور نیشنل اخبار B.T نے مورخہ یکم جنوری کو وقارعمل کی اور ایک نمایاں فوٹو اور خبر شائع کرتے ہوئے حسب ذیل شہ سرخی کے تحت لکھا:

''کوپن ہیگن کے لوگ نئے سال کی صبح ایک عظیم تحفہ لیے بیدار ہوتے ہیں۔''

کوپن ہیگن کا ٹاؤن ہال ہر سال اُن لوگوں کی آماجگاہ ہوتا ہے جو نئے سال کا آغاز آتش بازی اور شراب نوشی سے کرتے ہیں۔ تاہم قبل اس کے کہ آتش بازی کرنے والا آخری شخص اپنے گھر پہنچتا ٹاؤن ہال کا یہ وسیع و عریض علاقہ صاف ہوچکا تھا۔ بیت نصرت جہاں Hvidovre کے پچاس رضا کار اپنے کام کے لباس میں ملبوس آج صبح یہاں پہنچے اور صفائی کے کام کا آغاز کردیا۔ محمد اکرم کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند سالوں سے ہماری یہ روایت ہے کہ یکم جنوری کو ٹاؤن ہال میں صفائی کا کام کرتے ہیں۔ کیونکہ صفائی ہمارے ایمان کا حصہ ہے اس لئے ہم صبح سویرے یہاں پہنچے ہیں۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ ہم جس ملک میں رہتے ہیں اُس سے اپنی وفاداری کا اظہار کریں۔

کوپن ہیگن کے ایک اخبار "Copenhagen Post" نے مورخہ 2 جنوری کی اشاعت میں وقارعمل کی خبر دیتے ہوئے لکھا کہ:

نئے سال کے پہلے روز (بیت) نصرت جہاں Hvidovre سے تعلق رکھنے والی جماعت کے قریباً پچاس افراد جن کی عمریں دس سے اناسی سال کے درمیان تھیں، نے نئے سال کے آغاز پر صفائی کے کام میں حصہ لیا۔ گزشتہ چار سال سے اس کمیونٹی نے نئے سال کا پہلا دن ان خدمات کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ اکرم محمود نے TV-2 کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ چند سالوں سے یہ ایک اچھی روایت اپنائی گئی ہے کہ صبح سویرے چھ بجے یہ رضا کار بیت الذکر میں جمع ہوجاتے ہیں اور پھر صفائی کے اس کام میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔ اس اخبار نے وقارعمل کی دو تصاویر بھی شائع کیں۔ اخبار نے اس امر کا بھی ذکر کیا کہ اس کام کے کرنے کی ذمہ داری احمدیہ جماعت نے اُٹھائی ہے جن کا تعلق ''احمدیہ جماعت برائے امن'' سے ہے اور ان کا ماٹو ''محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں'' ہے۔

ڈینش ایمبیسی۔ اسلام آباد پاکستان نے جماعت احمدیہ کے زیراہتمام اس وقارعمل کی خبر کو ایمبیسی کی فیس بک پر دیتے ہوئے لکھا کہ ڈینش خبروں میں سب پر سبقت لے جانے والی اس خبر نے تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں کہ احمدیہ جماعت نے صفائی کے ضمن میں وقارعمل کیا ہے۔ مزید لکھا کہ نئے سال کی صبح احمدیوں کا ایک گروپ ''احمدیہ جماعت برائے امن'' سٹی ہال کے قریب وقارعمل کے لئے جمع ہوا اور اس علاقہ میں جہاں ہزاروں لوگوں نے گزشتہ رات آتش بازی سے نئے سال 2015ء کا آغاز کیا تھا۔ اُن کی اس خدمت کا مقصد اپنے اس ملک کے ساتھ وفاداری کے جذبہ کا اُجاگر کرنا تھا۔

اخبار Metroxpress نے ''ان نوجوانوں کا شکریہ ادا کرو جو نئے سال کی آپ کی تقریب کے بعد صفائی کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم ڈنمارک سے محبت کرتے ہیں'' کے زیرعنوان وقارعمل کی خبر شائع کی۔

اسی طرح اخبار Jylland Posten اور دیگر کئی اخبارات نے نمایاں فوٹوز کے ساتھ وقارعمل کی خبریں شائع کیں۔

نیشنل TV 2 ڈنمارک کے نیشنل ٹی وی چینل نے اپنے شام کے ایک پروگرام میں جماعت احمدیہ کے تین احباب جو وقارعمل میں شامل ہوئے تھے کو پروگرام میں مدعو کیا۔ نیز انہوں نے جماعت کے علاوہ دیگر ڈینش احباب کے تأثرات بھی اپنے پروگرام میں شامل کئے۔

ناکسکو شہر میں وقارعمل

کوپن ہیگن کے علاوہ ناکسکو شہر میں بھی نئے سال کا آغاز بیت الحمد میں نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی سے ہوا۔ نماز فجر اور درس القرآن کے بعد شہر میں وقارعمل شروع کیا گیا جس کی لوکل انتظامیہ سے قبل ازوقت اجازت حاصل کرلی گئی تھی۔ اس

باقی صفحہ 6 پر

مکرم محمد شعیب نیر صاحب

بیت النور ماڈل ٹاؤن میں دہشتگردی کا آنکھوں دیکھا حال

خون کے ابلتے چشمے اور صبر کی برسات۔احمدی بزرگ کی دعائیں

خاکسار مورخہ 28 مئی 2010ء کو اپنے معمول کے مطابق دفتر سے پہلے گھر گیا اور معلوم کیا کہ اگر بچے جمعہ پر جانے کے لئے تیار ہیں۔خاکسار کا بڑا بیٹا (شاہ زیب احمد) جو سمعنا و اطعنا کی تصویر ہے حسب معمول ہشاش بشاش تیار تھا۔وضو کر لینے کے بعد خاکسار نے اس کو آواز دی اور گھر سے باہر نکلے اور گاڑی میں بیٹھنے لگے تو خاکسار کی چھوٹی بیٹی (عمر تقریباً 4 سال) نے رونا شروع کر دیا کہ وہ بھی جمعہ پر جانا چاہتی ہے۔عموماً وہ خوشی سے خدا حافظ کہا کرتی تھی مگر اس دن مسلسل روتی رہی اور باوجود سمجھانے کے روتی رہی حتیٰ کہ بڑی بیٹی نے مشکل سے اس کو دروازہ سے اندر کیا۔بعد میں میری اہلیہ نے بتایا کہ چھوٹی بیٹی غیر معمولی طور پر بہت دیر تک روتی رہی اور یہی کہتی جاتی تھی کہ ''بابا میں آپ سے پیار کرتی ہوں، بابا میں آپ سے پیار کرتی ہوں''۔

ہم دونوں باپ بیٹا تقریباً ایک بجکر بیس منٹ پر بیت النور پہنچ گئے اور حسب معمول محراب کے سامنے شاید چوتھی صف میں جگہ ملی۔خاکسار اور بیٹے کے درمیان جگہ ہونے کی وجہ سے ایک اور صاحب بھی آ کر بیٹھ گئے اور ہم نے سنتیں ادا کیں۔خطبہ جمعہ وقت کے مطابق ایک بجکر تیس منٹ پر شروع ہوگیا۔خطبے کا موضوع اس دن کے مطابق خلافت احمدیہ تھا اور مکرم محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ خلافت کی برکات پر بات کر رہے تھے کہ عین اس وقت اللہ نے میرے دل میں جانے کیوں خیال ڈالا کہ اگر یہاں فائرنگ ہو جائے تو مجھے اپنے بیٹے کو بچانا چاہئے اور اس کو لے کر پیچھے چلے جانا چاہئے۔میں نے اس کو دل کا وسوسہ سمجھ کر خطبہ کی طرف توجہ دینی شروع کر دی۔کچھ ہی منٹ بعد باہر سے فائرنگ کی آواز آنی شروع ہوگئی۔بڑی فکر ہوئی تاہم خطبہ جاری رہا۔چند ہی منٹ میں فائرنگ کی آواز قریب ہوتی گئی تو پھر بیت الذکر کے صحن میں اس کی آواز سنائی دینے لگی۔اچانک بیت الذکر کے مین ہال کے دائیں طرف آگے والا دروازہ کھلا اور خاکسار نے مکرم جنرل (ریٹائرڈ) ناصر صاحب کو اندر آتے دیکھا اور دوسرے بزرگ جو باہر کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے وہ بھی اندر آنا شروع ہو گئے۔اس دوران مربی صاحب نے لوگوں کو دعا کی تحریک کی اور کہا کہ بیٹھ جائیں۔اس وقت کچھ لوگ اُٹھ کر پیچھے جا رہے تھے۔خاکسار نے بھی پہلے یہ سوچا کہ اُٹھ کر پیچھے چلا جاؤں پھر یہ خیال آیا کہ مربی صاحب کی حکم عدولی ہو جائے گی۔یہ سوچ رہا تھا کہ مربی صاحب نے فرمایا کہ لیٹ جائیں۔اس دوران گولیوں کی بوچھاڑ شروع ہوگئی۔میں نے بیٹے کو دیکھا تو اس نے دونوں ہاتھ کانوں میں ڈالے ہوئے تھے اور پریشانی اس کے چہرے سے ظاہر تھی۔خاکسار کو یکا یک خیال آیا کہ کچھ ہی منٹ پہلے جو فائرنگ کے متعلق خیال ڈالا گیا تھا وہ ایسے ہی نہیں تھا بلکہ خدا کی طرف سے بچوں کو بچانے کے لئے تھا کیونکہ وہ بچے جماعت کا مستقبل ہیں۔لہٰذا خاکسار نے اس کو الٰہی تقدیر سمجھتے ہوئے اُٹھ کر بیٹھنا مناسب سمجھا تا کہ حالات کا جائزہ لے سکے۔اسی دوران خاکسار کے پیٹ میں گولی آ لگی اور چند سیکنڈ میں ہی خاکسار کے پیٹ میں سے خون نکلنا شروع ہوگیا۔میں نے بیٹے سے کہا کہ میرے ساتھ لیٹے لیٹے پچھلے ہال کی طرف چلو۔چنانچہ ہم رینگتے ہوئے مین ہال کے عقب میں آ پہنچے۔اس دوران ہمارے پاس ہی ایک گرینیڈ بھی آ کر گرا لیکن اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ وہ پھٹ نہیں سکا۔

پھر وہاں سے ہم بیسمنٹ میں چلے گئے۔اس دوران خاکسار سیڑھیوں پر گرا لیکن اپنے آپ کو سنبھال کر بیٹے کو لے کر نیچے چلا گیا۔کئی واقف دوستوں کو دیکھا لیکن سب محفوظ مقام تلاش کرنے میں مصروف تھے۔ابھی بیسمنٹ میں جا کر لیٹا ہی تھا کہ زور زور سے دھماکوں کی اور فائرنگ کی آوازیں اَور بڑھ گئیں۔اس دوران بیٹے نے رونا شروع کر دیا۔مشکل سے اُٹھ کر بیسمنٹ سے بھی پیچھے سیڑھیوں کے نیچے گئے تو وہاں خاکسار کے دوست مکرم فرخ احمد کامران تھے جنہوں نے میرے بیٹے کو سیڑھیوں کے نیچے محفوظ مقام پر کر دیا اور خود مجھے اپنے پاس بٹھا لیا۔کچھ ہی دیر میں اللہ اکبر کے نعرے سننے میں آئے۔اس دوران مجھے لگا کہ جیسے میرا آخری وقت آن پہنچا ہے کیونکہ کمزوری اور غنودگی نے غلبہ پانا شروع کر دیا لہٰذا خاکسار نے اپنے خدا سے اونچی آواز میں یہ دعا مانگنی شروع کر دی 'اے خدا تو میرے گناہ بخش'۔نیز اونچی آواز میں استغفراللہ پڑھنا شروع کر دیا کچھ دفعہ یہ دعا پڑھنے کے بعد یہ خیال آیا کہ حضرت مسیح موعود نے رب کل شئی خادمك والی دعا کو اسم اعظم کہا ہے۔چنانچہ اونچی آواز میں اس دعا کا ورد شروع کر دیا۔چند ہی منٹ بعد فائرنگ کی آواز تھم گئی۔

اس دوران پیاس اور کمزوری سے برا حال تھا۔خاکسار نے چند لمحے پہلے پانی پینے کا اظہار کیا تھا۔تو مکرم مشہود احمد (شاہ تاج ٹیکسٹائلز) نے کہا تھا کہ جیسے ہی فائرنگ رکتی ہے تو وہ جا کر لے آئیں گے۔چنانچہ فائرنگ رکتے ہی وہ پانی لے آئے۔چند لمحوں کے بعد ہی ایمبولینس کے سائرن کی آواز سنائی دی۔خاکسار کے سکول کے زمانے کے ایک اور دوست مکرم تنویر احمد بھی وہیں موجود تھے۔انہوں نے اور فرخ نے مل کر خاکسار کو اٹھایا اور باہر بیت الذکر کے صحن میں موجود ایدھی ایمبولینس میں لٹا دیا۔خاکسار کا بیٹا جس کو میں نے اپنی طرف سے اپنی ساری جیبیں خالی کر کے چیزیں دی تھیں وہ ابھی سیڑھیوں کے نیچے ہی بیٹھا تھا اور اس کو پتا ہی نہیں چلا کہ مجھے کب اوپر لے آئے۔بعد میں وہ خود ہی باہر نکلا اور اپنے اور میرے جوتے لے کر باہر میری گاڑی کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔گاڑی کی چابی میری جیب میں ہی رہ گئی تھی اور فون بھی گاڑی کے اندر ہی موجود تھا۔حلقہ فیصل ٹاؤن کے ناظم اطفال نے اس کو گاڑی کے قریب کھڑا دیکھا اور خاکسار کے رشتہ دار اس کو گھر لے گئے۔

فائرنگ شروع ہونے سے ختم ہونے تک تقریباً 45 منٹ لگے اور اس دوران خاکسار نے بہت سے زخمی احمدیوں کو دیکھا۔شاہ زیب نے دہشتگرد کو مین ہال کے دروازے میں سے رائفل کی نالی ڈال کر فائرنگ کرتے ہوئے دیکھا۔جب خاکسار کو ایمبولینس میں ڈالنے کے لئے بیسمنٹ میں سے اوپر لے کر آئے تو میں نے بھی دہشتگرد کو دیکھا جس کو پکڑنے کے بعد بیت الذکر کے صحن میں لٹایا گیا تھا۔جس ایمبولینس میں مجھے لٹایا گیا تھا اسی ایمبولینس میں بیت الذکر کی دری میں لپٹے ایک احمدی بزرگ بھی تھے جو شہید ہو چکے تھے۔اس کے علاوہ دو اور احمدی بزرگ بھی بیٹھے تھے جو زخمی تھے ان میں سے ایک تو ہمارے حلقہ کے مبارک احمد صاحب تھے اور دوسرے آفتاب احمد (احمد منی چینجرز) کے والد صاحب۔

ایک ایسی بات جس کا ریکارڈ میں آنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اس واقعہ کے گزر جانے کے بعد مکرم صدر صاحب حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے ایک فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دی تھی جس کے سربراہ مظفر اعجاز صاحب تھے۔جب وہ ہم دونوں باپ بیٹا کا انٹرویو لینے گھر آئے تو سارے حالات جاننے کے بعد انہوں نے یہ انکشاف کیا کہ مین ہال کا سب سے پہلا گرنیڈ بعینہٖ ہی اس جگہ پر پھٹا جہاں پر خاکسار کا بیٹا بیٹھا ہوا تھا۔یکا یک میرا خیال اس طرف گیا جب خدا تعالیٰ نے فائرنگ شروع ہونے سے پہلے یہ سوچ ڈالی تھی کہ اگر فائرنگ ہو تو بیٹے کو محفوظ مقام تک پہنچانا چاہئے۔

جناح ہسپتال میں

راستے میں ایمبولینس والوں نے خاکسار سے پوچھا کہ کس ہسپتال میں جانا چاہتا ہوں تو میں نے کہا ڈاکٹرز ہسپتال لے چلو۔لیکن انہوں نے کہا کہ جناح ہسپتال قریب ہے اور چونکہ پولیس کیس ہوگا گورنمنٹ ہسپتال ہی جانا ہوگا۔وہاں پہنچے نہ سٹریچر نہ وہیل چیئر۔ہاتھوں اور ٹانگوں سے پکڑ کر ایمرجنسی وارڈ میں لے کر گئے۔بیڈ وہاں پر بھی کم تھے فیصل ٹاؤن کے ایک اور بزرگ مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب کے ساتھ ایک ہی بیڈ پر لٹایا گیا۔پروفیسر صاحب تشریف لائے اور حالات دیکھنے کے بعد دوسرے ڈاکٹروں کو ہدایت دے کر آگے اور مریضوں کو دیکھنے چلے گئے۔دوسرے ڈاکٹر آئے اور مثانہ اور معدے میں نالی لگا دی گئی۔فوراً دوسرے فلور پر آپریشن تھیٹر جانے کا آرڈر ملا۔راستہ میں مکرم ناصر محمود قریشی صاحب قائد خدام الاحمدیہ فیصل ٹاؤن ملے اور کہنے لگے کہ خاکسار کا بیٹا ٹھیک ہے۔خاکسار نے بھائی محمد حنیف عامر (جو ڈیوٹی پر موجود تھے) کے بارے میں پوچھا تو پتہ لگا کہ الحمدللہ وہ بھی ٹھیک ہیں۔جب خاکسار کو آپریشن تھیٹر لے کر گئے تو وہاں سٹاف نے کہا ادھر کہاں آ گئے ہو یہاں تو کچھ بھی تیار نہیں۔شاید ان کو پتہ نہیں تھا کہ نیچے ایمرجنسی میں قیامت برپا ہے۔

ایک خادم جو میرے ساتھ ساتھ تھے ان کو گھر فون ملانے کو کہا۔فون ملا تو جو میں کچھ کہنا چاہتا تھا بیگم کو سمجھ نہ آیا اور جو وہ کہنا چاہے وہ اس کے رونے کی وجہ سے مجھے سمجھ نہیں آئی۔اتنے میں فون کٹ گیا۔10 سے 15 منٹ سٹریچر پر لیٹا رہا اور پھر آہستہ آہستہ جونیئر ڈاکٹر آئے اور آپریشن کی تیاری کرنے لگے۔اتنے میں ایک نرس آئی اور بتایا کہ میرے گھر والے باہر آ گئے ہیں۔میری والدہ کہتی ہیں کہ اگر میرے بیٹے کو کچھ ہوا تو میں مر جاؤں گی۔یہ سن کر خاکسار کی آنکھوں سے برسات شروع ہوگئی۔تھوڑی دیر بعد انیستھیزیا والے آئے اور اس کے بعد مجھے ہوش نہ رہی۔بعد میں بتایا گیا چار بجے آپریشن شروع ہوا اور تقریباً پونے سات بجے شام تک جاری رہا۔مجھے جب ایمرجینسی وارڈ میں لایا گیا تو مجھے کچھ کچھ ہوش آ رہا تھا۔کوئی ہلا کر میرا حال پوچھے تو آنکھ کھول دیتا تھا اور آنکھوں سے ہی جواب دینے کی کوشش کرتا تھا۔ایک طرف دیکھا تو پتہ چلا کہ خون کی بوتل لگی ہوئی ہے۔شدید نقاہت اور کمزوری محسوس ہوتی تھی۔رات کو وارڈ میں شور اور خاص طور پر غسل خانہ کے دروازہ کے بار بار بجنے سے آنکھ کھلتی اور لگتا کہ بیت الذکر میں ہی ہوں اور دھماکے ہو رہے ہیں۔علی الصبح آنکھ کھلی تو خدام اور بھائی کو ڈیوٹی پر حاضر دیکھا۔کچھ اور خدام بمع شیخ بشارت صاحب کو دیکھا جو اسی وقت دبئی سے پاکستان پہنچے تھے۔کھانا پینا مکمل طور پر بند تھا۔حتیٰ کہ ایک گھونٹ لینا بھی نہ صرف سخت منع تھا بلکہ زہر قاتل تھا۔

دن چڑھا بیڈ کی جگہ تبدیل کر دی گئی اور خاکسار داخل ہونے والے دروازے کے بالکل ساتھ دائیں طرف پہلے بیڈ پر آ گیا۔مختلف لوگ جماعت سے اور جماعت سے باہر سے آتے گئے۔اپنے اپنے رنگ میں اظہارِ افسوس کرتے رہے۔ربوہ سے بھی کافی لوگ آئے۔جماعتی عہدیدار بھی آئے۔شام ہونے پر پتہ چلا کہ وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک بھی آ رہے ہیں۔میں نے بھائی کو کہا کہ فوراً کلمہ ڈھونڈ کر لاؤ۔میں اپنے تکیہ پر کلمہ آویزاں کرنا چاہتا ہوں۔پتہ نہیں اس وقت خدا نے اتنی

ہوش اور ہمت کہاں سے دی ورنہ جسم کا تو یہ حال تھا کہ جیسے پتھر بن چکا ہوں۔ نہ دائیں ہوسکتا تھا نہ بائیں۔کلمہ تو نہ لگا سکا تاہم ایک ناصر کو درخواست کی کہ ایک کاغذ پر لکھ دیں۔ ؎

لبیک یا حبیبِ من، لبیک سیدی،
لبیک یا امامنا، لبیک مرشدی

اور پھر اس کو اپنے تکیہ پر پِن کے ساتھ لگا دیا۔

رحمان ملک تشریف لائے تو سب سے پہلے میرے پاس آئے۔ ہاتھ ملا کر آگے جانے لگے تو میں نے ہاتھ نہ چھوڑا۔ ان کے ساتھ جو گفتگو ہوئی وہ درج ذیل ہے:

م ش ن: ملک صاحب، میں تو آپ کو بڑا ایفیکٹو منسٹر سمجھتا تھا مگر آج پول کھل گیا۔

رحمان ملک: کیوں کیا ہوا؟

م ش ن: آج تین گھنٹے تک فائرنگ ہوتی رہی اور ہمارا خون ہوتا رہا۔ آپ اور آپ کے ادارے بالکل ناکام رہے اور حملہ آوروں کو نہ روک سکے۔

رحمان ملک: ہم ان جہادیوں کو نہیں چھوڑیں گے۔جس طرح ہم نے ان کو سوات میں شکست دی ہے ہم ان کو ہر جگہ شکست دیں گے۔

م ش ن: آج میرے کتنے بزرگ، دوست، بھائی ہم سے جدا ہوگئے۔

رحمان ملک: جی ہاں۔ مجھے افسوس ہے۔ جنرل ناصر صاحب میرے بڑے اچھے دوست تھے۔

م ش ن: آپ نے اپنے دوست کے لئے کیا کیا؟ ہمیں بہت دیر سے دھمکیاں مل رہی تھیں مگر ہمیں کوئی سیکیورٹی فراہم نہیں کی گئی۔

رحمان ملک: ہم جہاد کر رہے ہیں۔ اور جہادیوں کو بالکل نہیں چھوڑیں گے۔ جہاں بھی یہ جائیں گے ہم وہاں ان کا پیچھا کریں گے۔

م ش ن: یہ تو مسئلے کا حل نہیں۔ کیا ہم پاکستان کے شہری نہیں ہیں؟ ہمارے باقی شہریوں جیسے حقوق حاصل نہیں۔

رحمان ملک: کیوں نہیں۔ قائداعظم نے سب کو مساوی حقوق دیئے تھے۔ سب برابر ہیں۔

م ش ن: قائداعظم کی گیارہ اگست کی تقریر کو مانتے سب ہیں مگر عمل کوئی نہیں کرتا۔ جہادیوں کے ساتھ جہاد کرنا تو مسئلہ کا حل نہیں۔ اصل مسئلہ کا حل تو یہ ہے کہ 1973ء کا آئین اصل حالت میں بحال کیا جائے۔

رحمان ملک: ہاں ہاں۔ اس پر ہم کام کر رہے ہیں۔ دیکھیں میں شہباز بھٹی صاحب، منسٹر برائے اقلیتی امور کو ساتھ لایا ہوں۔ یہ اس پر کام کر رہے ہیں۔

م ش ن: مگر بھٹی صاحب تو کچھ دن پہلے فرانس میں ہونے والے سخت سوالوں کا جواب نہیں دے سکے۔ 295 سی احمدیوں کے خلاف کیوں غلط استعمال ہو رہا ہے؟ یہ ہمارے لئے کیا کر سکتے ہیں؟

رحمان ملک: انشاءاللہ! آپ دیکھیں گے کہ ہم جہادیوں کو شکست دے کر چھوڑیں گے۔

یہ کہہ کر سب آگے چلے گئے۔ اخبار والے اور ٹی وی والے ساتھ ہی تھے۔ کچھ اخبار والے واپس آئے اور پھر سے پوچھا کہ کیا گفتگو ہوئی۔ چونکہ میری آواز بہت نحیف تھی وہ دور ہونے کی وجہ سے سن نہ سکے۔ اس وارڈ میں رہتے ہوئے بہت سے لوگ عیادت کے لئے آئے اور اپنے اپنے رنگ میں دلاسہ دیتے رہے۔ دو واقعات ایسے ہیں جو خاکسار کے دل میں نقش ہو چکے ہیں۔

ربوہ سے ایک فیملی تشریف لائی جس میں ماں باپ اور ان کے دو بیٹے تھے۔ بیٹوں کی عمر لگ بھگ پینتالیس سال اور پچاس سال تو ہوگی۔ کچھ دیر وارڈ میں پھرتے رہے پھر ان کا ایک بیٹا اچانک میری طرف بڑھا اور اپنا چہرہ خاکسار کے چہرے کے ساتھ رگڑنا شروع کر دیا اور دلاسہ دینا شروع کر دیا۔ خاکسار کو بہت شرمندگی ہوئی اور یہ خیال بھی آیا کہ 48 گھنٹوں سے کچھ کھایا پیا نہیں۔ منہ نہیں دھویا۔ نہ جانے ان کو کیا محسوس ہو رہا تھا میں ان سوچوں میں تھا کہ انہوں نے چاہا کہ ان کی دوسری سائیڈ بھی میرے چہرے کے دوسری طرف رگڑی جائے۔ میرے انکار پر انہوں نے اپنے چہرے کی دوسری سائیڈ میرے چہرے کے اسی طرف کی رگڑ کر جیسے کوئی بڑا پیار کرتا ہے کرنا شروع کر دیا۔ اور سر پر ہاتھ پھیر کر چلے گئے۔ نہ میں جانتا وہ کون تھے اور ان کو بھی میرا پتہ نہیں ہوگا۔ یہ احمدیت کی برکت تھی۔

دوسرا واقعہ یوں ہے کہ ایک بزرگ شاید گرین ٹاؤن لاہور سے تشریف لے آئے اور بہت دعائیں دینے لگے ان کی اپنی حالت یہ تھی کہ پسینے سے شرابور کپڑے بہت پرانے، مگر چہرہ بتا رہا تھا جیسے بہت نیک اور دعا گو ہوں۔ سچوں والا چہرہ۔ آ کر میری ٹانگیں دبانے لگے۔ مجھے انتہائی شرمندگی ہوئی اور میں نے بار بار کہا کہ اس کی ضرورت نہیں مگر نہ مانے۔ ٹانگیں دباتے رہے۔ اور آخر میں ایک ایسا فقرہ کہہ گئے جو میرے دل میں گڑ گیا۔ کہنے لگے (پنجابی میں) 'میرا مولا تیرا وال وی ڈینگا نہ کرے۔

احمدیت کے اس یکجان معاشرے کے عکس نے اور دعاؤں نے میری آنکھوں سے برسات جاری رکھی۔ اگلے دن خاکسار غنودگی کی حالت میں تھا کہ محسوس ہوا جیسے کوئی ڈاکٹر کھڑا میرے بازو میں سوئی لگا رہا ہے۔ جب دیکھا تو واقعی ایک نوعمر ڈاکٹر بڑی داڑھی والا سرنج لگانے کی کوشش میں ہے تو میں نے پوچھا 'کیا کر رہے ہو؟' کہنے لگا 'سیمپل لینا ہے'۔ میں نے کہا 'یہ کام تو نرسوں کا ہے'۔ کہنے لگا 'مجھے ان پر اعتبار نہیں'۔ مجھے شک ہوا۔ میں نے انکار کر دیا۔ بعد میں وہی ڈاکٹر دو اور آدمی ساتھ لایا جو سول ڈریس میں تھے اور ان کی بھی داڑھیاں تھیں۔ ان کو میرا بستر دکھایا۔ کچھ کہا اور چلا گیا۔ بعد میں پتہ چلا کہ جناح ہسپتال میں حملہ میں ایک ڈاکٹر بھی ملوث تھا۔ ہوسکتا ہے کہ یہ وہی ڈاکٹر ہو۔

اگلے دن ہمیں ایمرجنسی وارڈ سے پہلی منزل پر منتقل کر دیا گیا۔ وجہ معلوم نہ ہوسکی لیکن اس رات سمجھ آ گئی اللہ کی طرف سے حفاظت کے سامان ہونے تھے۔ کیونکہ اسی رات 31 مئی 2011ء کو جناح ہسپتال پر بھی حملہ ہوگیا۔ جب ہم اوپر والی منزل پر شفٹ ہوئے تو دل پر کچھ بوجھ اور خوف تھا کیونکہ پتہ چلا تھا کہ زخمی حملہ آور کو بھی اسی جگہ رکھا گیا ہے۔ خاکسار ہر ممکن کوشش کرتا رہا کہ اپنے اردگرد والے لوگوں کو بھی اور دارالذکر میں انتظامیہ کو بھی پیغام دیتا رہوں کہ حالات اچھے نہیں اور یہ مناسب ماحول نہیں۔ حفاظت کا انتظام ہونا چاہئے۔ مگر چونکہ سب لوگ باقی کاموں میں بھی مصروف تھے اس طرف توجہ نہ ہوسکی۔ 31 مئی کی رات گیارہ بجے کے بعد خاکسار تھک کر سو گیا تو عین اس وقت ہسپتال پر حملہ ہوگیا۔ جب آنکھ کھلی تو ایسا لگا جیسے کچھ گڑبڑ ہے پوچھنے پر کوئی نہیں بتا رہا تھا۔ پھر بالآخر معلوم ہوا کہ حملہ ہوا ہے اور کچھ پتہ نہیں کہ باہر کیا ہو رہا ہے۔ باہر والے باہر ہیں اور اندر سے باہر جانے کی اجازت نہیں۔ تقریباً دو بجے رات کو قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور، قائد صاحب علاقہ لاہور اور نائب صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ اندر آئے اور بتایا کہ اب سب خیریت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپ کے پیغام ہمیں پہنچتے رہے ہیں کل ہی آپ لوگوں کو یہاں سے کہیں پہنچانے کا بندوبست کیا جائے گا۔

اگلے روز یعنی یکم جون کو ایک احمدی دوست جو کہ ہمارے ساتھ تھے انہوں نے زبردستی ہسپتال سے چھٹی لے لی اور کسی اَور ہسپتال میں شفٹ ہو گئے۔ اس طرح ہماری تعداد صرف چار پانچ مریضوں پر مشتمل رہ گئی۔ اسی روز ہمیں وارڈ سے اسی فلور پر ایک اور کمرے میں منتقل کیا گیا۔ یہ ایسا کمرہ تھا جس میں مشکل سے چار مریضوں کے بیڈ لگ سکے۔ جب ڈاکٹر معائنہ کے لئے آئے تو خاکسار نے ان کو درخواست کی کہ ہمیں چاہیے ہر روز ایک جگہ سے دوسری جگہ شفٹ کرتے رہیں تا کہ باہر معلوم نہ ہو سکے کہ ہم کس وارڈ میں ہیں۔ اس کمرہ میں دو رات رہے۔ اس کے بعد ہمیں پتہ چلا کہ ہمیں پرائیویٹ وارڈ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ تین جون 2010ء کو ہمیں پرائیویٹ کمرے میں منتقل کیا گیا۔ خاکسار کو جس کمرے میں جگہ ملی اس کا نمبر 7 تھا۔ نسبتاً سکون ملا کیونکہ وارڈ میں گرمی بہت زیادہ تھی، یہاں اے۔سی کی کارکردگی بھی بہتر تھی۔ تاہم کمرے کے حالات ایک سرکاری ہسپتال کے پرائیویٹ کمرے کے عین مطابق تھے۔

جماعت کی طرف سے اب ڈیوٹیاں نسبتاً زیادہ مؤثر ہوگئیں۔ پرائیویٹ کمرے میں منتقل ہونے سے پہلے خاکسار کے پاس ربوہ سے فضل عمر ہسپتال کے ایک ڈاکٹر تشریف لائے (جن کا نام مجھے یاد نہیں) اور انہوں نے ہونے والے علاج پر تسلی کا اظہار فرمایا اور بتایا کہ اگر خاکسار ربوہ جانا چاہتا ہے تو وہ اس کا انتظام کر سکتے ہیں۔ نیز امیر صاحب لاہور کی طرف سے سیکیورٹی کے انچارج ایک ریٹائیرڈ کرنل صاحب بھی تشریف لائے انہوں نے بھی کہا کہ اگر آپ اپنی مرضی کے ہسپتال میں جانا چاہتے ہیں تو اجازت ہے۔ تاہم جماعت کی یہ خواہش ہے کہ تمام مریض ایک جگہ پر رہیں تا کہ حفاظت میں آسانی رہے۔ خاکسار کے بھائی کا خیال تھا کہ ہم کسی اور ہسپتال میں چلے جائیں تاہم خاکسار نے یہی فیصلہ کیا کہ جیسا جماعت چاہے گی ویسا ہی ہم کریں گے، چنانچہ فیصلہ یہی ہوا کہ جناح ہسپتال میں ہی رہا جائے۔

مورخہ 4 جون کو پنجاب کے سیکرٹری ہیلتھ مکرم فواد حسن صاحب، سی سی پی او لاہور، ڈی سی او لاہور، بھی تشریف لائے۔ خاکسار نے موقع غنیمت جانتے ہوئے ان کو دعوت الی اللہ بھی کی اور اس بات کا اظہار بھی کیا کہ احمدیوں کے خلاف ظلم کو روکنے کا مناسب بندوبست نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کے مرزا صاحب سے (صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب) بات کر رہے ہیں۔ مناسب بندوبست کرنے کی کوشش میں ہیں۔ خاکسار نے کہا کہ جب تک اس ملک میں ......کو حکومت سے علیحدہ نہیں کیا جائے گا تب تک کوئی امید نہیں اور ایسا کرنا کیا آپ کے بس میں ہے؟

مورخہ 5 جون کا دن وہ دن ہے جب خاکسار نے پہلی دفعہ پھر سے ایک گھونٹ پانی اور جوس پیا۔ الحمدللہ۔ ایسا لگا جیسے ایک زمانے کے بعد اللہ کی نعمت چکھنے کی توفیق ملی۔ گویا یہ روزہ تقریباً 9 روز جاری رہا۔ شاید اس روز مکرم حافظ مظفر احمد صاحب بھی تشریف لائے۔ خاکسار نے ان سے پوچھا کہ ایک سوال میرے ذہن میں گھوم رہا ہے۔ شہادت پانے والے تو چلے گئے ان کے درجات بہت بلند ہوئے مگر ہم پیچھے رہ گئے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس کا جواب تو قرآن میں ہے، 'جو مَن ینتظر کا نعرہ لگانے والے ہیں اور شہادت کے انتظار میں ہیں'۔

مورخہ 6 جون کو پہلی مرتبہ دہی اور چاول کھائے تو جسم میں کچھ طاقت کا احساس ہوا اور اس دن نیند نسبتاً بہتر آئی۔ مورخہ 7 جون کے دن پہلی دفعہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی کوشش کی۔ الحمدللہ کامیاب رہا۔ چند قدم چل کر کمرے سے باہر نکلا تو باہر پولیس والا کھڑا تھا۔ خود ہی کہنے لگا کہ باہر یہ بات مشہور ہے کہ احمدی تو وہ لوگ ہیں جو ایک چیونٹی کو بھی نہیں مارتے۔ ان کو کیوں مارا گیا۔ میں نے کہا تو پھر سوچ لو کہ خدا اس کا بدلہ نہ لے گا؟ ضرور لے گا اور بھرپور لے گا۔ یہ خون رائیگاں نہ جائے گا لیکن ہم صرف صبر کریں گے اور دعا کریں

گے۔ اسی دن خاکسار کو گھر جانے کی اجازت ملی۔ پولیس اور ایمبولینس کو ساتھ لے کر جانے کا بھی ذکر ہوا مگر خاکسار نے منع کر دیا اور کہا کہ کوشش کریں جتنی خاموشی سے گھر چلے جائیں تو اچھا ہے۔ چنانچہ ایک احمدی دوست کی گاڑی میں ہسپتال سے گھر شفٹ ہوگیا۔ گھر منتقل ہونے سے پہلے ہسپتال میں دعا کرنے کا موقعہ ملا تو دعا کے دوران ہی جو خیال ذہن میں آیا وہ یہی تھا کہ خدا تعالیٰ اس قوم کے ساتھ وہی سلوک کرنے والا ہے جس کا ذکر سورۃ الفیل میں کیا گیا ہے۔

گھر میں آجانے کے بعد جماعتی دوستوں، رشتہ داروں کا ایک طویل سلسلہ عیادت کے لئے چلتا رہا۔ تاہم اردگرد کے لوگوں میں سے اکثریت نے حال تک بھی پوچھنا مناسب نہ سمجھا۔ جون کے آخر میں خاکسار کے زخم کے ٹانکے کھولے گئے تاہم روز ہی زخم کی جگہ پر پٹی کی تبدیلی گھر پر خاکسار خود ہی کرتا رہا۔ خاکسار زخم کے ان نشانات کو دیکھ کر یہ امید کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ یہ زخم کے نشانات قیامت کے روز مغفرت کا سبب بن جائیں۔ ان زخموں کو مندمل ہونے میں تقریباً ایک سال لگا اس دوران زیادہ دیر چلنا، کھانا کھانا، وزن اُٹھانا کافی مشکل لگتا تھا۔

آخر میں خاکسار اس سارے دور میں تمام احباب جماعت احمدیہ عالمگیر خاص طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، تمام رشتہ داروں، دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس عاجز کو دعاؤں میں یاد رکھا اور مستقبل کے لئے بھی دعا کے لئے درخواست کرتا ہے۔ (جزاکم اللہ)

بقیہ از صفحہ 3 وقارعمل

موقع پر لوکل اخبار Extra Posten کی جرنلسٹ مع فوٹوگرافر بھی پہنچ گئیں اور وقارعمل کی فوٹوز کے علاوہ انٹرویو بھی لیا۔

وقارعمل قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا جس کی خبر تین اخبارات "Folketidende", "Extra Posten", اور "Fritids-Lolland Falster" میں وقارعمل کی نمایاں فوٹوز کے ساتھ شائع ہوئی۔

علاوہ ازیں اسی روز TV 2 East نے اپنی شام کی خبروں میں وقارعمل کی خبر دی۔

بہت سے احباب نے اخبارات کے ہوم پیج اور فیس بک پر اس کام کو سراہا۔ الحمدللہ کہ Lolland F. کے پورے علاقہ کی قریباً اسی ہزار آبادی تک وقارعمل کے ساتھ احمدیت کا پیغام بھی پہنچ گیا۔

وقارعمل پر تبصرے

وقارعمل کی مقبولیت اور اس کی وجہ سے ملک کے دُور دراز علاقوں تک احمدیت کے پیغام پہنچنے کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ دس ہزار سے زائد لوگوں نے اس پر تبصرے کئے اور جماعت کی اس خدمت کو سراہا۔

Annemaarie Haunstrup Grebin نے وقارعمل پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا:

"یہ کام ڈنمارک میں موجود ایک اقلیت کی طرف سے ایک بہت ہی اچھا عمل ہے۔ اس سے وہ ہمیں یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ...... اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ باہم تعاون کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ معاشرہ کا باہم تعاون بڑھے۔ ہمارا یہ فرض بنتا تھا کہ ہم بھی اس جگہ موجود ہوتے اور ان کے ساتھ ہاتھ بٹاتے۔ لیکن ہم میں سے کتنے تھے جو وہاں حاضر ہوئے؟ ہمیں اس بات پر شکر یہ ادا کرنا چاہئے کہ ایسے شریف اور ہمدرد لوگ پائے جاتے ہیں جو رضاکارانہ طور پر دیگر لوگوں کے گند ڈالنے کے بعد صبح صبح اُٹھ کر صفائی کرتے ہیں"

Lene Grassme Petersen نے لکھا:

ان نوجوانوں کا بہت بہت شکریہ جنہوں نے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ وہ معاشرہ کا درد رکھتے ہیں۔ یہاں اس امر کا بطور خاص ذکر کرنا کہ ان نوجوانوں کا تعلق احمدیہ جماعت سے ہے اس لئے ضروری ہے کیونکہ انہوں نے ایک ایسی خوشی کے موقع کے بعد صفائی کی جس کو وہ خود نہیں مناتے۔ اس لئے ان کا یہ عمل ان کی فراخ دلی کا ثبوت ہے۔

Alexander Sanderhoff لکھتے ہیں:

کیا تمام ...... آپ لوگوں کی طرح نہیں ہوسکتے؟ آپ اپنے عمل سے ظاہر کرتے ہیں کہ آپ اس معاشرہ کے خیرخواہ ہیں۔ آپ کا یہ عمل قابل تعریف ہے۔ میری آرزو ہے کہ میڈیا کی آنکھیں اس حوالے سے کھلیں کہ آپ لوگ معاشرہ کے لئے کیا کچھ کرتے ہیں۔

Glenn Granderup نے لکھا:

معاشرہ میں Integration، اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونا نیز معاشرہ کے کمزور طبقہ کی مدد کرنا ان کا وطیرہ ہے۔

Gigi Jandt نے اسے بے لوث خدمت قرار دیتے ہوئے لکھا:

یہ لگاتار چوتھا سال ہے کہ یہ جماعت یہ کام کررہی ہے مگر اس سے ان کی غرض یہ نہیں کہ میڈیا میں ان کا چرچا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے قبل اکثر لوگ ان کے اس عمل سے بے خبر تھے۔ اگر ہم میں سے کوئی ایسا کام کرتا بھی تو کرنے سے پہلے اخباروں اور ٹی وی چینلز سے رابطہ کرتا اور اگر میڈیا نہ آتا تو اس بات کا بھاری امکان ہے کہ ہم اس کو جاری نہ رکھتے۔

Anita Andersen نے لکھا:

دل خوشی سے بھر جاتا ہے کہ ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو معاشرہ کی بہتری کے خواہاں ہیں۔

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کاوشوں کو ثمرآور فرمائے اور نیک اور سعید روحوں کو جلد حقیقی دین کے جھنڈے تلے جمع کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27 فروری 2015ء)

☆............☆............☆

مکرم محمد صادق ججہ صاحب

میرے والد محترم چوہدری سید احمد صاحب آف گھنوکے ججہ

میرے والد محترم چوہدری سید احمد صاحب آف گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ بابا جی چوبارے والے کے نام سے پکارے جاتے تھے۔ اپنی شرافت کی وجہ سے اردگرد کے گاؤں میں مشہور تھے۔ اگر کسی کا آپس میں اختلاف ہوجاتا تو عدل و انصاف کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرتے اور صلح کروادیتے۔

آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور خلافت میں بڑا لمبا عرصہ تک صدر جماعت گھنوکے ججہ رہے۔ جب 1953ء میں جماعت احمدیہ کے خلاف فسادات ہوئے اس وقت آپ جماعت کے صدر تھے۔ آپ پر رشتہ داروں کی طرف سے دباؤ ڈالا گیا کہ آپ احمدیت چھوڑ دیں۔ کیونکہ آپ کے سسرال والے جماعت اہل سنت کے ساتھ تعلق رکھتے تھے اور اپنے علاقہ میں رقبہ کے لحاظ سے بہت بڑے زمیندار سمجھے جاتے تھے اور دیگر رشتہ دار بھی زیادہ تر غیرازجماعت تھے۔ خاص کر آپ کے سسر صاحب آپ کی مخالفت کرتے تھے اور نفرت اس لئے کرتے تھے کہ میری بات پر یہ میرا داماد غور نہیں کرتا کیونکہ مجھے لوگوں سے اور دوسرے رشتہ داروں سے شرم آتی ہے کہ چوہدری صاحب کا داماد قادیانی ہے۔ ہمارے والد اپنے سسرال ملنے گئے تو آپ کے سسر صاحب نے مولوی کو گھر بلوا لیا کہ میرا داماد آیا ہوا ہے اس کو ذرا سمجھائیں کہ احمدیت چھوڑ دے، مولوی صاحب کہنے لگے کہ میں آپ کے داماد سے اس لئے بات نہیں کروں گا کہ اس کے چہرے پر نور نہیں۔ بہرحال مولوی صاحب سے گفتگو ہوئی۔ والد صاحب نے مولوی صاحب کو ایسا جواب دیا کہ وہ شرمندہ ہوگیا اور بھاگنے پر مجبور ہوگیا۔ والد صاحب کے سسر صاحب مولوی کو کہنے لگے کہ اب آپ کا نور کہاں چلا گیا اور ساتھ ہی کہنے لگے کہ مولوی آپ نے ہماری کھائی ہوئی روٹیاں ضائع کردیں۔ ہم کو کیا فائدہ ہوا۔ آپ کو گندم چاول دینے کا، آپ کو پالنے کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔ تم میرے داماد کو شکار کرنے کی بجائے خود اس کے شکار ہوگئے ہو۔ اس لئے میرا گاؤں چھوڑ کر چلے جاؤ۔ ہم کو ایسے مولوی کی ضرورت نہیں۔ پھر آپ کے سسرال والوں اور دیگر رشتہ داروں نے ساری عمر آپ کی مخالفت نہیں کی۔ بلکہ آپ کو ہمیشہ عزت کی نگاہ سے دیکھتے رہے۔

والد صاحب کے ایک بڑے بھائی کی شادی گاؤں میں ہوئی تھی۔ اس کے دو لڑکے اور ایک لڑکی تھی۔ یہ ابھی بچے ہی تھے کہ ان کے والدین وفات پاگئے ان بچوں کی پرورش والد صاحب نے کی۔ والد صاحب کو اپنے بھتیجوں کے ساتھ اس قدر پیار تھا کہ رات کو ایک بھتیجا ایک طرف اور دوسرا بھتیجا دوسری طرف ساتھ سوتا تھا اور آپ پر دونوں پیشاب بھی کردیتے تھے۔ ہر صبح نماز پڑھنے کے لئے آپ کو کپڑے تبدیل کرنے پڑتے تھے۔ کبھی بھی اپنے بھتیجوں کو جھڑکتے نہ تھے۔ بھتیجی کی شادی آپ نے تلونڈی کھجوروالی میں کی۔ کوئی غیر یہ محسوس نہ کرسکتا تھا کہ یہ بچے چوہدری صاحب کے حقیقی نہیں ہیں۔ اس بات کا آپ کو ہر وقت احساس رہتا تھا بعض اوقات غلطی کی وجہ سے ناراض بھی ہوجاتے مگر حقیقی والدین کا کردار ادا کیا۔

والد صاحب اپنے ایک دوست کو ملنے چک علاؤالدین گئے۔ اس زمانہ میں لوگ کپڑے کی گانٹھ میں چاندی کے روپے اور زیورات باندھ کر بستروں میں رکھتے تھے۔ جب رات کو چوہدری سید احمد کا بستر بچھا دیا گیا۔ تو وہ گانٹھ جس میں چاندی کے روپے اور زیورات تھے وہ بھی بستر میں آگئے۔ صبح آپ نے چوہدری غلام رسول صاحب کو بلایا اور کہا آپ کا زیور چل کر میرے بستر میں آگیا ہے یہ میں آپ کو واپس کرتا ہوں۔ چوہدری غلام رسول صاحب نے اپنی بیوی سے کہا دیکھا میرا یار کیسا ہے۔ اگر کوئی اور ہوتا تو ایسا ہرگز نہ کرتا، کیا کروں ہے قادیانی پر ایماندار بڑا ہے۔

"گھنوکے ججہ" کا واقعہ ہے کہ اللہ دتہ حجام کے گھر کی دیوار پھاڑ کر چور اندر داخل ہوگئے۔ اللہ دتہ حجام کہنے لگا چوہدری سید احمد اندر جائے اور میرے مکان کی تلاشی لے۔ آپ اندر گئے اور زیور لے کر باہر آگئے۔ اللہ دتہ حجام کو کہنے لگے کہ چور کپڑے وغیرہ لے گئے ہیں۔ لیکن زیور خدا نے بچالیا ہے۔

آپ عدل و انصاف سے کام لیتے صوم و صلوٰۃ کے پابند اور حضرت مسیح موعود کے دعاوی پہ صدق دل سے یقین رکھتے تھے۔ 80 سال کی عمر میں 1984ء جمعۃ المبارک کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119147 میں SUKMARIYAH

زوجہ YUSUP قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ SUKMARIYAH گواہ شد نمبر 1۔ DODI KURNIAWAN S/O U.SATRA گواہ شد نمبر 2۔ SURYADI USAN S/O ROHANDI

مسل نمبر 119148 میں MAEMANAH

زوجہ ARIPIN SALEH A قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ HAQ MEHR 200000 Indonesian Rupee اس وقت مجھے مبلغ 3,50,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ MAEMANAH گواہ شد نمبر 1۔ DODI KURNIAWAN S/O U. SATRA گواہ شد نمبر 2۔ SURYADI LILISUWARLI S/O AZIZI

مسل نمبر 119149 میں MUBARAK MUSHLIKHUDDIN

ولد Us,am Anas قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,50,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MUBARAK MUSHLIKHUDDIN گواہ شد نمبر 1۔ ABDUL AHMAD S/O IDI گواہ شد نمبر 2۔ JAENAL SAPUTRA S/O AJID

مسل نمبر 119150 میں YAHYA SUMPENA

ولد ENCUR قوم ...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 41 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ YAHYA SUMPENA گواہ شد نمبر 1۔ RIZKI SEPRIAN A.P S/O YAHYA SUMPENA گواہ شد نمبر 2۔ DODI KURNIAWAN S/O SASTRA SURYADI

مسل نمبر 119151 میں PAJAR SIDIK

ولد AJI MOCHAMAD BARIAH قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,50,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ PAJAR SIDIK گواہ شد نمبر 1۔ GUNGUN GUNAWAN S/O UDIN ROSIDIN گواہ شد نمبر 2۔ MUBARAK ACHMAD S/O NASRULLAH ZD

مسل نمبر 119152 میں MAMAN SURYAMAN

ولد SYARIF قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 61 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ HOUSE 154 SQM ......WANASIGRA، 2۔ RICE FIELD 224 SQM ......WANASIGRA، 3۔ RICE FIELD 350 SQM ......WANASIGRA، 4۔ GARDEN 700 SQM 5000000 WANASIGRA اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت WAGES مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MAMAN SURYAMAN گواہ شد نمبر 1۔ LILI SUWARLIS S/O AJIJI گواہ شد نمبر 2۔ DODI KURNIAWAN S/O U SASTRA SURYADI

مسل نمبر 119154 میں ARIPIN SALEH A

ولد SALEH AHMADI قوم ...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 42 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت WAGES مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ARIPIN SALEH A گواہ شد نمبر 1۔ DODI KURNIAWAN S/O SASTRA SURYADI گواہ شد نمبر 2۔ LILI SUWARLIS S/O AJIJI

مسل نمبر 119155 میں ABDUL BAARI

ولد ABDUL RAHIM قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/11/2011 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت WAGES مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ABDUL BAARI گواہ شد نمبر 1۔ MUBARAK ACHMAD S/O NASRULLAH ZAINI DAHLAN گواہ شد نمبر 2۔ E.JAMALUDIN S/O H.MAHPUDIN

مسل نمبر 119156 میں ANAS JAELANI

ولد AHMAD قوم ...... پیشہ غیر ہنرمندی مزدوری عمر 31 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت WAGES مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ANAS JAELANI گواہ شد نمبر 1۔ LILI SUWARLI S/O AZIZI گواہ شد نمبر 2۔ DODI KURNIAWAN S/O U SASTRA SURYADI

مسل نمبر 119157 میں JAJANG NURRAHMAN

ولد UKAN RUSLAN قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 28 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/03/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ JAJANG NURRAHMAN گواہ شد نمبر 1۔ DODI KURNIAWAN S/O U SASTRA SURY ADI گواہ شد نمبر 2۔ SOLEH S/O ASKAR

مسل نمبر 119158 میں APIPAH SANIARTI

ولد SUPRIATNA قوم ...... پیشہ غیر طالب علم عمر 15 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cicakra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,50,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ APIPAH SANIARTI گواہ شد نمبر 1۔ SUPRIATANA S/O E. ABDULLAH گواہ شد نمبر 2۔ SURAHMAN S/O LIN SOLIHIN

مسل نمبر 119159 میں NANIH

زوجہ SURYANA قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cicakra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

08/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہکی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Land 600 SQM 60,00,000 Indonesia Rupee، 2۔ Gold Ring (Haq Mehr) 3 Grams 10,95,000 Indonesia Rupee اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NANIH گواہ شد نمبر 1۔ SURYANA S/O APENDI گواہ شد نمبر 2۔ FAJAR AHMAD S/O SURYANA

مسل نمبر 119160 میں WENI MARYANI

زوجہ YUSI CAHYADI قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 بیعت 2002ء ساکن Karangpawitan ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت WAGES مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ WENI MARYANI گواہ شد نمبر 1۔ YUDI CAHYADI S/O DIKDIK گواہ شد نمبر 2۔ ADANG HERMANT TAUFIK S/O SYAFAAT

مسل نمبر 119161 میں RIZKI SEPTIAN

ولد YAHYA SUMPENA قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ RIZKI SEPTIAN گواہ شد نمبر 1۔ YAHYA SUMPENA S/O DODI گواہ شد نمبر 2۔ KENCUR KURNIAWAN S/O U SASTRA SURYADI

مسل نمبر 119162 میں ANDI TAUFIK AHMAD

ولد SUHARA قوم ...... پیشہ کاروبا عمر 26 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ANDI TAUFIK AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ SUHARA S/O SAEDI گواہ شد نمبر 2۔ OYON MASRIAN S/O OMOD

مسل نمبر 119163 میں UTIS SUTISNA

ولد USUP قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 58 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cicakra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Land 300 SQM 7000000 Indonesian Rupi Ekek Sukadana اس وقت مجھے مبلغ 10,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ UTIS SUTISNA گواہ شد نمبر 1۔ Irpan Maulansa S/O Utis Stisna گواہ شد نمبر 2۔ Soleh S/O Atma

مسل نمبر 119164 میں SUHERMAN

ولد TOHA قوم ...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 54 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bojongsirna ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/11/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Rice Field 980 SQM 70,00,000 Indonesian Rupi Cipari اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SUHERMAN گواہ شد نمبر 1۔ Ropik S/O Amin A گواہ شد نمبر 2۔ Yusup Ahmad Sobirin S/O Dadi

مسل نمبر 119165 میں ASEP BURHANUDIN

ولد Dadi قوم ...... پیشہ کاروبا عمر 31 بیعت 1995ء ساکن Bojongsirna ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/11/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ Rice Field 280 SQM 60,000,00 اس وقت مجھے مبلغ 5,50,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ASEP BURHANUDIN گواہ شد نمبر 1۔ Ropik S/O Amin A گواہ شد نمبر 2۔ Yusup Ahmad Sobirin S/O Dadi

مسل نمبر 119166 میں IWAN NURUL HAMIM

ولد Dede Enis قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 25 بیعت 2005ء ساکن Bojongsirna ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/11/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ Land 70 SQM 20,00,000 Indonesian Rupi Cipari۔ 2.House 35 SQM 40,00,000 Indonesian Rupi Cipari اس وقت مجھے مبلغ 7,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ IWAN NURUL HAMIM گواہ شد نمبر 1۔ Ropik S/O Amin K گواہ شد نمبر 2۔ Yusup Ahmad Sobirin S/O Dadi

مسل نمبر 119167 میں SRI REJEKI

زوجہ R.SUWIGNYO KRT قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 77 بیعت 1963ء ساکن Yogyakarta ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Haq Mehr 20000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 3,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ SRI REJEKI گواہ شد نمبر 1۔ R.Nubuat Muhammad S/O R.Soewigno Krt گواہ شد نمبر 2۔ R.Soewignyo krt S/O R.Idris Kartowidodo

مسل نمبر 119168 میں SUCI NURANI

زوجہ Nubuat Muhammad Maghi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vogyakarta ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Gold 2 Grams 800000 Indonesian Rupi 2.Jewellery Gold 50,00,000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 3,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ SUCI NURANI گواہ شد نمبر 1۔ R.Nubuat Muhammad M S/O Soewigno Krt گواہ شد نمبر 2۔ R.Sewignyo S/O R.Idris Kartowidodo

مسل نمبر 119169 میں NASIEMATUL ARIFAT

ولد Singgih Prasetya قوم ...... پیشہ طالب علم عمر ...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن Yogyakarta ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Jewellery Gold 5 Grams 20,00,000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 3,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ NASIEMATUL ARIFAT گواہ شد نمبر 1۔ Silakhuddin S/O Ahmad Rusydi گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad Afandi S/O Abdul Ghofur

مسل نمبر 119170 میں NUSRAT JAHAN RIDHA

بنت Ahmad Riyadin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Yogyakarta ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔NUSRAT JAHAN RIDHA گواہ شد نمبر 1۔Ahmad Afandi S/O Abdul Ghofur گواہ شد نمبر 2۔Silakhuddin S/O Ahmad Rusydi

مسل نمبر 119171 میں ARIF

ولد Dadang قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 24 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Denpasar ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ARIF گواہ شد نمبر 1۔Abdul Rojak S/O Idin Sahidin گواہ شد نمبر 2۔Saripudin S/O Sarbeni

مسل نمبر 119172 میں LUKMAN

ولد Soleh قوم ...... پیشہ تجارت عمر 35 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukasari ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Rice Field 98 SQM Sukasari, 4900000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 15,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔LUKMAN گواہ شد نمبر 1۔Wawan Setriawan S/O Soleh A Gofur گواہ شد نمبر 2۔Farukh Ahmad S/O Soleh A Gofur

مسل نمبر 119173 میں LILIS SUMARTIN

زوجہ Toharudin Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cibinong ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Mandala......House(1/2) 2۔Jewellery Gold 17.5 Gram 6825000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 3,50,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔LILIS SUMARTINI گواہ شد نمبر 1۔Ahmad Zaeeni S/O Abdul Zamil گواہ شد نمبر 2۔Toharudin Ahmad S/O H.Muchamad Toha

مسل نمبر 119174 میں SOFIYAN HAMID

ولد Nurdjman قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 41 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cirebon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔House 115 & 265 SQ, اس وقت مجھے مبلغ 34,50,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔SOFIYAN HAMID گواہ شد نمبر 1۔Wawan Setriawan S/O Soleh A Gofur گواہ شد نمبر 2۔Farukh Ahmad S/O Soleh A Gofur

مسل نمبر 119175 میں BUHORI

ولد Saminta Sanjan قوم ...... پیشہ تجارت عمر 43 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cirebon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Land Manislor......210 SQM 2۔Rice Field......210 SQM Manislor اس وقت مجھے مبلغ 15,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔BUHORI گواہ شد نمبر 1۔Abdus Somad S/O Saminta Sanjan گواہ شد نمبر 2۔Buldan Burhanuddin S/O Atim Admaly

مسل نمبر 119176 میں BUSHRA HANIFA

بنت Agus Supyana قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cirebon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔BUSHRA HANIF گواہ شد نمبر 1۔Agus Supyana S/O Iwi kartiwi گواہ شد نمبر 2۔Buldan Burhanuddin S/O Atim Admaly

مسل نمبر 119177 میں ANDRIANA

ولد Udin قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 22 بیعت 2007ء ساکن Denpasar ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 13,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ANDRIANA گواہ شد نمبر 1۔Hendi Sutisna S/O Entis Sutisna گواہ شد نمبر 2۔Patah Munir S/O Idin Sahidin

مسل نمبر 119178 میں NURL AIN SIDDIQOH

زوجہ Umar Falahuddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tegal ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Jewellery Gold (Haq Mehr) 1000000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 6,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔NURUL AIN SIDDIQOH گواہ شد نمبر 1۔Umar Falahuddin S/O Gozali گواہ شد نمبر 2۔M.Sobir S/O Wakad

مسل نمبر 119179 میں FARUK AHMAD

ولد Soleh Abdul Gopur قوم ...... پیشہ تجارت عمر 33 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukasari ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Land 70 SQM 3500000 Indonesian Rupi Sukasari اس وقت مجھے مبلغ 10,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد FARUK AHMAD گواہ شد نمبر 1۔Soleh Abdul Gopur گواہ شد نمبر 2۔Wawan Setiawan S/O Soleh Abdul Gopur

مسل نمبر 119180 میں AYUNOVIANA

زوجہ Adil Aep Saefuddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Wetan ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Jewellery Gold (Haq Mehr) 25,00,000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ AYUNOVIANA گواہ شد نمبر 1۔Adil Aep Saefuddin S/O Sulaiman گواہ شد نمبر 2۔Sunarto S/O Kasnawi

مسل نمبر 119181 میں NURHAYATINI

زوجہ Abdul Mughni قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Serua ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Haq Mehr 1000000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ

NURHAYATINI گواہ شد نمبر1۔ Abdul Mughni S/O Muhammad Kosim گواہ شد نمبر2۔ Bachtiar Husen S/O Husen M. Sutan

مسل نمبر119182 میں RD.GARNATI ANGGAWIRIA

زوجہ Dikdik Herman Taufik قوم...... پیشہ خانہ داری عمر.................. بیعت 1986ء ساکن Karangpawaitan ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Jewellery 25 Gram 9250000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 4,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ RD.GARNATI ANGGAWIRIA گواہ شد نمبر1۔ Lin Solifin Se S/O Syamsudin گواہ شد نمبر2۔ Dikdik Herman Taufik S/O Sapa

مسل نمبر119183 میں REVI BRAVIAN AHMAD

ولد Soetarmo Wendi قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن Depok ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ House Citayam......99 SQM اس وقت مجھے مبلغ 40,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد REVI BRAVIAN AHMAD گواہ شد نمبر1۔ Mulyadi S/O Sumarto گواہ شد نمبر2۔ Mulyadi Muzafar S/O Ismail A Rahim

مسل نمبر119184 میں REJANENGSIH

زوجہ Windarto قوم...... پیشہ استاد عمر52 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cirebon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/04/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Jewellery Gold 5 Gram 2.House 2500000 Indonesian Rupi Cirebon 100 SQM...... اس وقت مجھے مبلغ 37,65,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت Teaching مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ REJANENGSIH گواہ شد نمبر1۔ Slamet Widodo S/O Kasanwi گواہ شد نمبر2۔ Buldan Burhanuddin S/O Atim Admaly

مسل نمبر119185 میں SYAMSIAH

زوجہ H.Tambunan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر49 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cirebon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Haq Mehr 100000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ SYAMSIAH گواہ شد نمبر1 H.Tambunan S/O A.Tambunan گواہ شد نمبر2 Buldan Burhanuddin

مسل نمبر119186 میں IRNA WATI

زوجہ Suroto قوم...... پیشہ خانہ داری عمر18 بیعت بیعت 1996ء ساکن Cirebon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Jewellery Gold 4 Gram 16,00,000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 3,50,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ IRNA WATI گواہ شد نمبر1۔ Buldan Burhanuddin S/O Atim Admaly گواہ شد نمبر2 Suroto S/O R.Soepadno

مسل نمبر119187 میں NUR ALI

ولد Muhat قوم...... پیشہ کاروبار عمر39 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peninggerang ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/01/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد NUR ALI گواہ شد نمبر1۔ Anggi A S/O Narsum گواہ شد نمبر2۔ Nuch Nuruddin S/O Hasan Muhammad

مسل نمبر119188 میں LISNAWATI

زوجہ Dudi Abdul Hamid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pontianak ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ House 150 SQM......2۔ Haq Mehr 2,00,000 Indonesian Rupiha اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ LISNAWATI گواہ شد نمبر1۔ Dudi Abdul Hamid S/O Diding گواہ شد نمبر2۔ Yaya Sonarya S/O Abdul Majid

مسل نمبر 119189 میں LIANA MARLINA

زوجہ Yaya Sunarya قوم...... پیشہ خانہ داری عمر42 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pontianak ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Jewellery Gold (Haq Mehr) 5 Gram 15,00,000 Indonesian Rupia اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ LIANA MARLINA گواہ شد نمبر1 Dudi Abdul Hamid S/O Diding گواہ شد نمبر2 Yaya Sunary A S/O Abdul Majid

مسل نمبر119190 میں TOHARUDIN AHMAD

ولد H.Muchamad Toha قوم...... پیشہ کاروبار عمر 45 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cibinong ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ House (Shared 1/2) Mandala اس وقت مجھے مبلغ 40,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد TOHARUDIN AHMAD گواہ شد نمبر1 Ahmad Zaeni S/O Abdul Zamil گواہ شد نمبر2۔ T.Khafidun S/O Sudarso

مسل نمبر119191 میں MIRA SUSILA

زوجہ Zikri Rahman Hakim قوم.................. پیشہ کاروبار عمر37 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lahat ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Jewellery Gold 21 Grams 3675000 Indonesian Rupi اس وقت مجھے مبلغ 10,00,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ MIRA SUSILA گواہ شد نمبر1۔ Aizi Ahmad Firdaus S/O Ismall گواہ شد نمبر2۔ Mukhlis S/O Toyib

مسل نمبر 119192 میں DINA HASHIYATI

بنت Abdul Latif Ahmaddia قوم.................. پیشہ ملازمتیں عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن Datar Kupa ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 28,50,000 Indonesian Rupiha ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ DINA HASHITATI گواہ شد نمبر1۔ Abdul Latif Ahmaddajajadi S/O Abdul Wahid گواہ شد نمبر2 Iman Maulana S/O Irawan Sugito

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16/اپریل 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم برہان احمد بھٹی صاحب

مکرم برہان احمد بھٹی صاحب ابن مکرم اشتیاق احمد بھٹی صاحب انر پارک یوکے مورخہ 7/اپریل 2015ء کو 33 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے جرمنی میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب رئیس کڑیانوالہ کے پڑپوتے تھے۔ بہت ملنسار، خوش اخلاق، خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے مخلص اور باوفا نوجوان تھے۔ پسماندگان میں ضعیف والدین کے علاوہ تین بھائی اور تین بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص لندن کی اہلیہ کے بھتیجے تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ احمدی بیگم صاحبہ

مکرمہ احمدی بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ امیر احمد صاحب مرحوم لاہور مورخہ 9 مارچ 2015ء کو 97 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کو لمبا عرصہ مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ ربوہ قیام کے دوران حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے ساتھ خدمت کی توفیق پائی۔ اپنے حلقہ کی صدر بھی رہیں۔ اس کے بعد لاہور منتقل ہو گئیں جہاں تقریباً 35 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ لجنہ اماء اللہ لاہور کی جنرل سیکرٹری بھی رہیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلافت کے ساتھ عشق کی حد تک پیار کرنے والی، بہت ملنسار، سلیقہ مند، کفایت شعار نیک اور بزرگ خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ عائشہ خان صاحبہ

مکرمہ عائشہ خان اہلیہ مکرم عزیز اللہ خان صاحب مرحوم جرمنی مورخہ 18 جنوری 2015ء کو 95 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نہایت مخلص، تہجد گزار، غریب پرور اور بزرگ خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم بابو عنایت اللہ صاحب

مکرم بابو عنایت اللہ صاحب آف محمود آباد سندھ حال ربوہ مورخہ 2 مارچ 2015ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت محمد دین صاحب کے پوتے اور حضرت پیر محمد صاحب جمالی کے نواسے تھے۔ 20 سال تک بطور اکاؤنٹنٹ محمد آباد اسٹیٹ سندھ میں کام کیا۔ 17 سال تک صدر جماعت محمود آباد کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ عمر کوٹ کے پہلے ناظم انصار اللہ بھی رہے۔ گو واقف زندگی نہ تھے مگر ساری زندگی وقف کی طرح گزاری۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، مالی قربانی میں حصہ لینے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ پر توکل اور خلافت کے ساتھ والہانہ پیار اور محبت کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم نعمت اللہ جاوید صاحب مربی ضلع قصور اور مکرم ڈاکٹر محمود احمد ناصر صاحب واقف زندگی انچارج ٹب مین برگ کلینک لائبیریا کے والد تھے۔

مکرم (ر) صوبیدار چوہدری کمال محمد صاحب

مکرم ریٹائرڈ صوبیدار چوہدری کمال محمد صاحب ربوہ مورخہ 28 مارچ 2015ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ فوجی ملازمت کے زمانہ میں افریقہ کے ملک زائر کانگو میں کچھ عرصہ مقیم رہے۔ اس دوران جب بھی ڈیوٹی سے فراغت ملتی تو بڑے شوق سے دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے۔ آپ کو حضرت مصلح موعود کی طرف سے دعوت الی اللہ کی کامیاب کاوشوں کی وجہ سے خوشنودی کا خط بھی موصول ہوا۔ 1974ء کے فسادات میں مری کے قریب ڈیوٹی کے دوران علاقہ کے احمدیوں کی مدد کرنے کی توفیق ملی۔ آپ نیک، دوسروں کی مدد کرنے والے، بااخلاق اور شریف النفس انسان تھے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم محمد ظفر اللہ صاحب گھانا میں بطور ہومیو ڈاکٹر خدمت سر انجام دے رہے ہیں۔

مکرم انیس احمد ظفر صاحب

مکرم انیس احمد ظفر صاحب آرکیٹیکٹ آف کینیڈا مورخہ 26 دسمبر 2014ء کو 48 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ دوران تعلیم حلقہ دارالذکر لاہور میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ 2014ء میں مع فیملی کینیڈا منتقل ہو گئے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، خدمت دین کرنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔

مکرم لقمان احمد صاحب

مکرم لقمان احمد صاحب ابن مکرم عبدالصمد صاحب جرمنی مورخہ 28 فروری 2015ء کو 44 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ بہت ساری خوبیوں کے مالک، خدمت خلق کے جذبے سے سرشار، عزیزوں اور رحمی رشتہ داروں کے حقوق کا خیال رکھنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ اہلیہ اور بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرمہ تہمینہ کنول الدین صاحبہ

مکرمہ تہمینہ کنول الدین صاحبہ بنت مکرم افتخار الدین صاحب ہڈرز فیلڈ یوکے مورخہ 10 جنوری 2015ء کو 21 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ اچھے اخلاق کی مالک، اپنوں اور غیروں کی مدد کرنے والی، نمازوں کی پابند، تہجد گزار، خلافت کے ساتھ پیار اور اطاعت کا تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ نظام جماعت سے فرمانبرداری کا تعلق تھا۔ ہر جماعتی پروگرام میں بڑی خوشی سے شامل ہوتی تھیں۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ ایک بھائی یادگار چھوڑا ہے۔

مکرم سید پرویز حسین شاہ صاحب

مکرم سید پرویز حسین شاہ صاحب جرمنی مورخہ 15 مارچ 2015ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ چند سال قبل پاکستان سے جرمنی آئے تھے۔ جرمنی میں مقامی جماعت میں بطور سیکرٹری رشتہ ناطہ خدمت کی توفیق پائی۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ وفا کا تعلق تھا۔ نہایت شریف النفس، ملنسار، نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور بہن بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام سوال وجواب

وضاحت کر دیتا ہوں تا کہ سمجھنے میں آسانی ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ واحد بھی ہے اور احد بھی ہے۔ وحدانیت سے مراد صفات میں واحد ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا ایک حد تک انسان پر پرتو ہو سکتا ہے اور اس کی اعلیٰ ترین مثال جو کسی انسان میں آ سکتی ہیں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے لیکن صفات میں کامل تو صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی ذات ہی ہے اور احد سے مراد اللہ تعالیٰ کا اکیلا ہونا ہے اور احد کے مقابلے پر دوسری کسی چیز کا تصور بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ پس جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ حقیقی توحید اس وقت قائم ہوگی جب احدیت کی حقیقت کو ہم سمجھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے مقاصد کو پورا کرتے ہوئے حقیقی توحید کے قائم کرنے والے ہوں۔

☆☆☆☆☆

مچھروں کو بھگانے کی تدابیر

☆ صنوبر کی لکڑی یا اُس کے برادے یا چھلکے کی دھونی دینے سے۔

☆ چھریلہ اور پھٹکڑی کو مکان میں جلا کر دھونی دینے سے۔

☆ سرو (درخت کا نام ہے) کی لکڑی اور سرو کے پتے بستر پر رکھنے سے۔

☆ اندرائین کا رس مکان میں چھڑکنے سے مچھر اور پسو بھاگ جاتے ہیں۔

☆ کنیر کے پتوں کی دھونی یا گندھک کی دھونی دینے سے۔

☆ کنیر کے پتوں کا رس زمین اور دیواروں پر چھڑکنے سے۔

☆ کندر کو جلا کر اس کی دھونی دینے سے۔

☆ زرد رنگ کی مٹی یا چونے میں زرد رنگ ملا کر گھر میں پلستر کرنے سے۔

☆ گیہوں کی بھوسی، گوگل، گندھک، بارہ سنگا ان کو ملا کر گھر میں دھونی دینے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

مچھروں کا زہر دور کرنے والے نسخے

1۔ موٹے مچھر کے کاٹے ہوئے مقام پر پیاز کا رس ملنے سے زہر دور ہو جاتا ہے۔

2۔ کافور ایک تولہ، کتھ 2 تولہ، سندور 6 ماشہ۔ مکھن 5 تولہ باہم ملا کر محفوظ رکھیں۔ اس کو مچھر کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

3۔ کافور کا تیل یا عرق مچھروں کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے درد و جلن و کھجلی وغیرہ دور ہو کر آرام ہو جاتا ہے اور زہر بھی دور ہو جاتا ہے۔

4۔ اگر مچھر کان میں گھس جائے۔ تو کسوندی کے پتوں کا رس نکال کر کان میں ڈالنے سے مچھر باہر نکل آتا ہے۔ یا تیل ڈالنا چاہئے۔

مکھیاں بھگانے کی تراکیب

☆ ہڑتال ورقیہ۔ نک چھکنی دونوں کو پیس کر اُن کی دھونی دینے سے زہریلی مکھیاں گھر سے بھاگ جاتی ہیں۔

☆ ہڑتال زرد بقدر ایک تولہ دودھ نصف سیر پختہ میں ڈال کر ایک جگہ رکھ دیں۔ تمام مکھیاں اس میں آ کر مر جائیں گی۔

☆ کٹکی سیاہ کا جوشاندہ بنا کر گھر میں رکھنے سے مکھیاں مر جاتی ہیں۔

مرسلہ: مکرم محمد نعمان سمیع صاحب

(از مخزن آیورویدک حصہ پنجم مصنف ویدراج کرشن دیال جی)

☆☆............☆............☆☆

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

29-اپریل 2015ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
2:15 am	پاکستان قومی اسمبلی 1974ء
3:10 am	فیتھ میٹرز
4:15 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس ملفوظات
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:20 am	نور مصطفوی
7:30 am	آؤ اردو سیکھیں
7:50 am	سٹوری ٹائم
8:10 am	پاکستان قومی اسمبلی 1974ء
9:05 am	مسلمان سائنسدان
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس حدیث
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 19 مئی 2013ء
1:10 pm	شام غزل
2:10 pm	سوال و جواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2009ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا

30-اپریل 2015ء

12:30 am	فرنچ سروس
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	کڈز ٹائم
2:45 am	خطبہ جمعہ 10 جولائی 2009ء
3:50 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	الترتیل
6:10 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
7:10 am	دینی وفقہی مسائل
7:45 am	شام غزل
8:45 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	یسرنا القرآن
11:55 am	بیت الرحمٰن کا افتتاح 18 مئی 2013ء
1:10 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:25 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل 2015ء (بنگلہ سروس)
8:15 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:35 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:20 pm	Persian Service
10:20 pm	یسرنا القرآن
11:20 pm	بیت الرحمٰن کا افتتاح

WARDA فیبرکس
لان ھی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P عجوہ لان 3P
900/- 750/- 950/-
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا پرانا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً۔ فرنیچر، کراکری A-C، فریج، کارپٹ، جوسگر گرائنڈر اور کوئی بھی سکریپ
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
نعمت اللہ شمس: 0321-4710021

پھل اور سبزیاں مختلف امراض

سے بچاؤ میں سودمند

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ اگر ہم اپنی غذا میں پھل اور سبزیاں خاص کر ان کی قدرتی شکل میں شامل کریں تو دل کے دورے، بلڈ پریشر، کینسر شوگر، انتڑیوں کے درد، آنکھوں میں پانی آنے اور جلد پر پڑنے والے سیاہ داغ دھبوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

جدید تحقیق کے مطابق پھل اور سبزیاں استعمال کرنے والے ان لوگوں سے زیادہ طاقتور اور قوت مدافعت کے مالک ہوتے ہیں جو مٹھائیاں ،سنیکس اور چربی یا چکنائی والی اشیاء استعمال کرتے ہیں۔ یونیورسٹی آف لندن کی ایک تحقیق کے مطابق 65 ہزار سے زائد افراد کی کھانے کی عادتوں کا 12 سال تک تجزیہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ تازہ پھل اور سبزیوں کو استعمال کرنے والے اپنی جلد موت کے خطرے کو 42 فیصد، عارضہ قلب سے تحفظ 31 فیصد اور کینسر سے موت کے خطرے کو 25 فیصد کم کر دیتے ہیں۔

تحقیق کے مطابق ڈپریشن ، پریشانی اور حساسیت کی ابتداء ذہن کے اندر سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ نظام انہضام پر اس کے شدید اثرات ظاہر ہوتے ہیں اور اس سے محفوظ رہنے کے لئے ایسے پھل اور سبزیاں بہترین چیزیں ہیں، جن میں فائبر ہوتا ہے جو نظام انہضام کی نگہداشت کرتا ہے، ورلڈ کینسر ریسرچ فنڈ اور امریکن انسٹیٹیوٹ فار کینسر ریسرچ پھلوں اور سبزیوں کو اپنی خوراک کا حصہ بنانے والے منہ، گلے، معدے، ''وائس باکس'' کے کینسر اور ایسوفیکس کینسر سے محفوظ رہتے ہیں، اس کے علاوہ وہ جلدی بیماریوں کا باعث بننے والی چھوٹی تھیلیوں کی نشوونما اور پھیپھڑوں کے کینسر سے محفوظ بناتے ہیں اور بصارت میں بہتری بھی آتی ہے۔

(روزنامہ آج 11/نومبر 2014ء)

ضرورت سٹاف
● سٹاف نرس LHV کوارٹرز کی سہولت
● میٹرک پاس لڑکیوں کی ضرورت
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ 047-6213944

بسم اللہ فیبرکس
پروپرائٹر ڈوگر برادرز
آگیا جی آگیا لان میلہ 2015ء
برانڈ، سٹار کلاسک 3P,4P فینسی لان بوتیک سٹائل
نیز ہر قسم کی میچنگ دستیاب ہے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0300-7716468

ایک نام مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

ربوہ میں طلوع وغروب 25/اپریل

طلوع فجر	4:01
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:46

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25-اپریل 2015ء

6:00 am	دورہ سپین
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 10 فروری 2013ء
2:00 pm	سوال و جواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل 2015ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

گل احمد، SANA & SAFINAZ, NISHAT
فردوس، Warda Print، اتحاد، لاکھانی، CHARIZMA
NATION, MARJAN کے علاوہ
نارمل لان پرنٹ سوس کڑھائی اور اوریجنل بوتیک کے علاوہ
اچھی مردانہ ورائٹی میں سادہ اور کڑھائی والے آرٹیکلز کیلئے تشریف لائیں
ریلوے روڈ ربوہ
صاحب جی فیبرکس پاکستان
0092-476212310 www.Sahibjee.com

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

فیوچر ریس سکول
نرسری تا ہشتم داخلے جاری ہیں
کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
نیز آیا کی بھی ضرورت ہے۔
برائے رابطہ: 0332-7057097, 0476-213194

FR-10